اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار // اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED

حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو چلو تو سارے زمانے کو ساتھ لے کے چلو

بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم

میر پور، مظفر آباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا مکمل مستند ریاستی اخبار

MEMEBER AKNS

روزنامہ حیات

مظفر آباد / میر پور

چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار

ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار

جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان

Email: dailyhayatmirpur@gmail.com

www.dailyhayat.com

جلد 42 | ہفتہ 27 ربیع الثانی 1448ھ 10 اکتوبر 2026 | شمارہ 22

سرمایہ کاروں کو تحفظ، رجسٹریشن کیلئے ون ونڈو آپریشن کی سہولت شروع کرینگے — افتخار گیلانی

حکومت صنعتی شعبے کے فروغ اور سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے، سرمایہ کاروں کو درپیش مسائل کا حل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعظم

سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے پلاٹس کی رجسٹریشن اور دیگر ضروری لوازمات کے عمل کو آسان بنایا جائے گا، مسائل حل کرینگے، محکمہ صنعت و معدنی وسائل کے اجلاس سے خطاب

مظفر آباد (نمائندہ حیات) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت صنعتی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ اور ہر ممکن سہولیات فراہم کریگی، اس سلسلہ میں رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے کیلئے ون ونڈو آپریشن کی سہولت شروع کرینگے۔ صنعتی شعبے کی ترقی سے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ صنعت و معدنی وسائل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کو محکمہ صنعت وتجارت و معدنی وسائل کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وزیر صنعت و تجارت، معدنی وسائل و سیاحت چوہدری عبدالرحمان، پرنسپل سیکرٹری و سیکرٹری انڈسٹریز سردار عدنان خورشید، ڈپٹی سیکرٹری راجہ ظہیر مختار سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ حکومت صنعتی شعبے کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

میر پور، سابق وزیر حکومت اور ممبر کونسل چوہدری سعید کاشمیر پریمیئر لیگ فٹ بال ٹورنمنٹ کے افتتاح کے بعد خطاب کر رہے ہیں

مظفر آباد، وزیر اعظم افتخار گیلانی ڈپٹی کمشنر عاصم خالد کی والدہ کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

جامعہ کشمیر جہلم ویلی کیمپس مسائل حل کیلئے مصطفیٰ بشیر کی سربراہی میں کمیٹی قائم

وزیر صحت کی ہدایت پر جہلم ویلی کے وفد کی وزیراعظم سیکرٹریٹ میں وزیر ہائر ایجوکیشن چوہدری اظہر صادق سے ملاقات

چوہدری عبدالرحمان کمیٹی میں شامل، وزیر ہائر ایجوکیشن اظہر صادق کی وفد کو مسائل کے حل کیلئے تعاون کی یقین دہانی

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کی کاوشیں رنگ لے آئیں، جامعہ کشمیر جہلم ویلی کیمپس کے مسائل کے حل کیلئے اہم پیش رفت، وزیراعظم آزاد کشمیر نے کمیٹی قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق جامعہ کشمیر جہلم ویلی کیمپس میں داخلوں اور مکانیت کے مسائل کے حل کیلئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی، وزیر حکومت چوہدری عبدالرحمان کو بھی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے، اس سلسلے میں وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی کی ہدایت پر جہلم ویلی کے ایک وفد نے وزیراعظم سیکرٹریٹ میں وزیر ہائر ایجوکیشن چوہدری اظہر صادق سے ملاقات کی، وفد میں سعید ظفر عباسی، چیئرمین بلدیہ سجاول خان، حسان گیلانی اور پبلک ریلیشنز آفیسر راجہ اختر خان شامل تھے، ملاقات کے دوران جامعہ کشمیر جہلم ویلی کیمپس میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

تمام مسائل کا حل قرآن و سنت کے نظام کے نفاذ میں مضمر ہے — ڈاکٹر مشتاق

جب تک مسلمان قرآن و سنت سے وابستہ تھے اللہ نے عروج دیا، آج ہم جن مسائل کا شکار ہیں وہ قرآن و سنت سے دوری کی وجہ سے ہیں

باریاں لگانے والی پارٹیاں عوامی مسائل حل کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکیں، نوجوانوں کو ہم ہنر مند بنائیں گے، وفود سے گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ حیات) جماعت اسلامی آزاد کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ ہمارے سارے مسائل کا حل قرآن و سنت کے نظام کے نفاذ میں مضمر ہے، قرآن و سنت پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں جب تک مسلمان قرآن و سنت سے وابستہ تھے اللہ رب العزت نے ان کو عروج نصیب فرمایا، آج ہم جن مسائل کا شکار ہیں وہ قرآن و سنت سے دوری کی وجہ سے ہیں، جماعت اسلامی اللہ کی دھرتی پر اللہ کا نظام چاہتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انھوں نے کہا کہ باریاں لگانے والی ساری پارٹیاں عوامی مسائل حل کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہیں، جماعت اسلامی امید کی واحد کرن ہے، انھوں نے کہا کہ بنو قابل پروگرام کے تحت ایک لاکھ نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے قابل بنائیں گے۔

مظفر آباد: وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی محکمہ صنعت و معدنی وسائل کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان ہر خطرے کے مقابلے میں سعودیہ کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا، وزیراعظم کی حوثی حملوں کی مذمت

ہر ممکن کوشش کی ہے معاملات سیاسی انداز میں حل ہوں — فضل الرحمان سے رابطہ — شہباز شریف

لانگ مارچ کی ضد، دہشتگردی مخالف اقدامات سے دوری سے مسائل پیدا ہوئے، کے پی حکومت، اپوزیشن معاملات کو سنجیدہ لے، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا گفتگو

حوثی ملیشیا حملے بند کرے، پاکستان سعودی شہروں، تنصیبات کے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے، وزیراعظم کا سعودیہ کی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حوثی ملیشیا حملے بند کرے، پاکستان سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے پاکستان کی حمایت جاری رہے گی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ابہا ایئرپورٹ کو نشانہ بنانے کی مذمت کی اور سعودی عرب پر حملوں کے نتیجے میں شہریوں کی اموات اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے۔ شہباز شریف نے سعودی مسلح افواج اور اتحادی افواج کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور سعودی عرب پر متعدد بیلسٹک میزائل حملوں کو ناکام بنانے پر سعودی افواج کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت سعودی عرب کی سلامتی کیلئے پاکستان کا عزم غیر متزلزل ہے، پاکستان سعودی عر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

مظفر آباد: ایڈیشنل چیف سیکرٹری (جنرل) ظہیر الدین قریشی سلیکشن بورڈ نمبر 2 کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی جی سیاحت کا نیلم کا دورہ، مکمل سیاحتی سہولیات بہتر بنانے پر زور

دورے کے دوران سیاحتی مقام رتی گلی جھیل، دواریاں اور دیگر سیاحتی مقامات کا معائنہ، ایکو ٹورازم کے فروغ کے لیے امور کا جائزہ

ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے واش رومز کی تعمیر کے معیار کو غیر تسلی بخش قرار دیا معاملے کی چھان بین کرانے کی یقین دہانی

نیلم (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل سیاحت آزاد کشمیر شاہد حسین نے وادی نیلم کا تین روزہ دورہ مکمل کر لیا، دورے کے دوران انہوں نے معروف سیاحتی مقام رتی گلی جھیل، دواریاں اور دیگر سیاحتی مقامات کا معائنہ کیا اور سیاحوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی، سیاحتی نظم و نسق میں بہتری اور ایکو ٹورازم کے فروغ کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیا۔ رتی گلی جھیل کے دورے کے موقع پر ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے محکمانہ ترقیاتی اسکیم کے تحت تعمیر کیے جانے والے واش رومز، سیاحوں کے لیے گھوڑوں کی سواری کے کرایوں کے تعین، ٹورسٹ گائیڈز کی پالیسی، گاڑیوں کی پارکنگ، گھوڑوں کے لیے شیڈز اور کیمپ میں دیگر ضروری سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے رتی گلی کیمپ میں صفائی ستھرائی کی صورتحال، پیدل ٹریک اور رتی گلی جانے والی سڑک کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سیاحوں کو معیاری سہولیات فراہم کرنے کے لیے مؤثر طریقہ کار وضع کرنے اور محکمانہ سیاحتی پالیسی کے مطابق اقدامات اٹھانے پر غور کیا گیا۔ ڈائریکٹر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

عقیدۂ توحید، رسالت اور ختم نبوت ایمان کی بنیادی اساس ہیں — مولانا حفظ الرحمن

والدین کا احترام، انکے ساتھ حسنِ سلوک اسلامی تعلیمات کا بنیادی تقاضا، دعائیں انسان کیلئے کامیابی اور برکت کا ذریعہ بنتی ہیں

قرآن مجید سے مضبوط تعلق انسان کی فکری و اخلاقی تربیت اور زندگی میں صحیح رہنمائی کا ذریعہ ہے، اجتماع سے خطاب

ڈڈیال (تحصیل رپورٹر) جمیعت اشاعت التوحید ڈڈیال کے زیر اہتمام مدنی مسجد بھلوٹ میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے ممتاز خطیب مولانا سید حفظ الرحمن شاہ نے کہا کہ عقیدۂ توحید، رسالت اور ختم نبوت ایمان کی بنیادی اساس ہیں، جبکہ قرآن مجید سے مضبوط تعلق انسان کی فکری و اخلاقی تربیت اور زندگی میں صحیح رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اجتماع کی سرپرستی ملت کالج کے ڈائریکٹر میر آصف جب کہ نگرانی خطیب جامع مسجد مولانا سعید نے کی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید سے دوری امتِ مسلمہ کے فکری و عملی مسائل میں اضافے کا ایک اہم سبب ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ اس کے مفہوم اور پیغام کو بھی سمجھیں اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کے بنیادی عقائد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سکندر حیات جرات مند، انتھک سیاسی رہنما تھے، سردار عتیق

سکندر حیات نے مسلم کانفرنس کے پیغام اور نظریے کو عام کرنے میں کردار ادا کیا

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ سردار سکندر حیات خان ایک جرات مند اور انتھک سیاسی رہنما تھے جنہوں نے آزاد خطے میں تعمیر و ترقی اور بہتری انتظامیہ کی مثال قائم کی۔ سابق وزیراعظم سردار سکندر حیات خان کی برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ سالار جمہوریت سردار سکندر حیات خان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

مظفر آباد، صحافی چوہدری محب اللہ المعروف ٹی ٹی باوا کی برسی کے موقع پر دعائیہ تقریب کا منظر

جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ میں دستار فضیلت، تربیتی پروگرام آج ہوگا، تیاریاں مکمل

اجتماع 10 اکتوبر کو جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ میں منعقد ہوگا، علماء، مشائخ، طلبہ شرکت کریں گے

ممبر اسمبلی پیر محمد مظہر سعید شاہ تقریب کے مہمان خصوصی ہوں گے، سرپرستی مولانا عبدالحکیم کریں گے

ڈڈیال (تحصیل رپورٹر) جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ، کوٹلی کے زیر اہتمام عظیم الشان اجتماع سیرت النبی ﷺ، دستار فضیلت اور اصلاحی و تربیتی پروگرام کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اجتماع آج 10 اکتوبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ میں منعقد ہوگا، جس میں علماء کرام، مشائخ عظام، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ اجتماع کی سرپرستی جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ کے مہتمم مولانا عبدالحکیم فرمائیں گے، جبکہ ممبر اسمبلی و سابق وزیر اطلاعات مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ تقریب کے مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب میں پیر طریقت مولانا مفتی محمد انعام اللہ شاہ، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مولانا خواجہ محمد ثاقب سلطان، مولانا زاہد محمود، حافظ محمد دانش سمیت دیگر جید علماء کرام، مشائخ عظام اور دینی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

حکومت کا ویژن عوام کو دہلیز پر معیاری برقت سہولیات فراہم کرنا ہے — مصطفیٰ بشیر — وقار نور

ہسپتالوں میں جدید طبی مشینری کی فراہمی، مریضوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات مہیا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال برنالہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، مشینری، ادویات اور دیگر وسائل کا جائزہ

میر پور (نمائندہ حیات) وزیر صحت آزاد کشمیر ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی نے کہا ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کے ویژن کے مطابق عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے محکمہ صحت عامہ کو مزید فعال بنایا جا رہا ہے۔ محکمہ صحت کی ضرورت کے پیش نظر اقدامات اٹھانے اور تمام غیر ضروری ایجنٹس ختم کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں، احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، صحت پہلی ترجیح ہے، صحت عامہ کے لیے دستیاب تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مسلم ہینڈز میر پور کے دفتر کے دورے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

سکندر حیات مخلص نظریاتی رہنما تھے، انتظامی و سیاسی وقار کو بلندیوں تک پہنچایا — آفتاب عارف

سردار سکندر حیات خان کی رحلت سے آزاد کشمیر کی سیاست میں جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ مدتوں پر نہیں ہو سکے گا

نئی نسل کو اپنے قومی محسنوں اور بانی رہنماؤں کی قربانیوں، فکری سوچ اور جدوجہد سے روشناس کروانا وقت کی ضرورت ہے

کوٹلی (نمائندہ حیات) سابق صدر و وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سالارِ جمہوریت سردار سکندر حیات خان مرحوم کی 5ویں برسی کے موقع پر محمد آفتاب عارف نے اپنے ایک خصوصی بیان میں انہیں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سردار سکندر حیات خان کی رحلت سے آزاد کشمیر کی سیاست میں جو عظیم خلاء پیدا ہوا ہے وہ مدتوں پر نہیں ہو سکے گا۔ سردار سکندر حیات خان ریاست کے ایک قدآور، مخلص اور نظریاتی رہنما تھے جنہوں نے اپنے تمام تر وجود کے ساتھ عوام کی خدمت کی اور ریاست کے انتظامی و سیاسی وقار کو بلندیوں تک پہنچایا۔ محمد آفتاب عارف نے کہا کہ سردار سکندر حیات خان کا وجود آزاد کشمیر کی عوام کے لیے ایک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

تعلیم اور تحقیق کے ساتھ کھیل بھی انسانی زندگی کا اہم حصہ ہیں

مختلف علاقوں کے لوگوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور باہمی روابط کو فروغ دیا جا سکتا ہے، محمد سعید

میر پور (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر کے سابق وزیر حکومت اور ممبر آزاد جموں وکشمیر کونسل چوہدری محمد سعید نے کہا ہے کہ تعلیم اور تحقیق کے ساتھ کھیل بھی انسانی زندگی کا اہم حصہ ہیں۔ کھیلوں کے ذریعے نوجوان نسل کو صحت مند اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے ساتھ مختلف علاقوں کے لوگوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور باہمی روابط کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ نوجوانوں میں کھیلوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

جاتلاں روڈ پر واقع کورٹ کمپلیکس میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد

شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ادارے کی دو دہائیوں پر محیط رفاہی، تعلیمی اور انسان دوست خدمات کو سراہا گیا

میر پور (پی آئی ڈی) کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (KORT) کے قیام کے 21 سال مکمل ہونے پر جاتلاں روڈ پر واقع کورٹ کمپلیکس میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، تقریب میں 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ادارے کی دو دہائیوں پر محیط رفاہی، تعلیمی اور انسان دوست خدمات کو سراہا گیا۔ تقریب میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی کفالت، تعلیم و تربیت اور انہیں معاشرے کا خودمختار اور باوقار شہری بنانے کے لیے KORT کی کاوشوں کو خراجِ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

میر پور، کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کے بانی چوہدری محمد اختر، ساجد تارڑ و دیگر خطاب کر رہے ہیں

میر پور، کورٹ کی 21 ویں سالگرہ کے موقع پر بچوں کی جانب سے لوک گیتوں اور کشمیری ثقافت و روایات پر مبنی شاندار پرفارمنس پیش کی جا رہی ہے

خوشخبری، نیو کیمپس میڈیکل کالج امبور کا جلد افتتاح متوقع

پی ایم ڈی سی سب آفس کا قیام ادارے کے لیے ایک اور اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) آزاد کشمیر بھر کے ڈاکٹرز اور میڈیکل طلبہ کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آ گئی ہے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کے سب آفس کے قیام کے لیے کی جانے والی کوششیں رنگ لانے لگی ہیں، جبکہ میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے پر پاکستانی ہائی کمیشن کیساتھ تعاون جاری رکھا جائیگا — راجہ نجابت

جے کے ایس ڈی ایم آئی کے وفد کی لندن میں پاکستانی ہائی کمشنر سے ملاقات، مسئلہ کشمیر کے لیے خدمات پر تعریفی شیلڈز پیش

پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے جے کے ایس ڈی ایم آئی کے وفد کا پرتپاک استقبال، مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کی کوششوں کو سراہا

لندن (نمائندہ حیات) جموں وکشمیر سیلف ڈیٹرمنیشن موومنٹ انٹرنیشنل (JKSDMI) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بانی چیئرمین راجہ نجابت حسین (ستارۂ پاکستان) کی قیادت میں جمعرات، 8 اکتوبر 2026ء کو لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان سے خصوصی ظہرانے کے موقع پر ملاقات کی۔ وفد میں مانچسٹر کے سابق لارڈ میئر کونسلر یاسمین ڈار، چیئرپرسن انٹرنیشنل لابی آن کشمیر؛ کونسلر نائلہ شریف، چیئرپرسن جے کے ایس ڈی ایم آئی یو کے؛ جاوید طارق، جنرل سیکرٹری جے کے ایس ڈی ایم آئی یو کے؛ ہیری بوٹا، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن جے کے ایس ڈی ایم آئی؛ بریڈفورڈ کے سابق لارڈ میئر راجہ غضنفر خالق؛ کونسلر ڈاکٹر ذوالفقار علی جے پی؛ عبدالوہاب قادری، چیئرمین جے کے ایس ڈی ایم آئی ساؤتھ آف انگلینڈ؛ نادیہ جعفری، چیئرپرسن جے کے ایس ڈی ایم آئی لندن ریجن؛ کونسلر راحیل شفیق، چیئرمین جے کے ایس ڈی ایم آئی نارتھ ایسٹ آف انگلینڈ؛ کونسلر ندیم شاہد، صدر پاکستانیز فار لیبر؛ محترمہ ناز مجید اور تنظیم کے دیگر نمایاں ارکان شامل تھے۔ ملاقات میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر حسیب بن عزیز، پولیٹیکل فرسٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

میڈیکل کالج مظفر آباد میں PMDC سب آفس کا جلد افتتاح متوقع

نیو کیمپس میڈیکل کالج امبور مظفر آباد میں سب آفس کیلئے باقاعدہ طور پر جگہ مختص

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) آزاد کشمیر بھر کے ڈاکٹرز اور میڈیکل طلبہ کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آ گئی ہے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کے سب آفس کے قیام کے لیے کی جانے والی کوششیں رنگ لانے لگی ہیں، جبکہ میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بی ایچ یو غائی پورہ ایم بی بی ایس ڈاکٹرز، عملے سے بھی محروم

ملازمین تبادلے کے بعد متبادل عملے کی تعیناتی کا انتظام کیوں نہیں کیا گیا؟ عوامی حلقے

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) وادی لیپہ کا بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) غائی پورہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی عدم تعیناتی کے بعد تعینات ویکسینیٹر محمد حفیظ اور میڈیکل ٹیکنیشن عبدالقیوم کے تبادلے کے بعد چھوٹے عملے سے بھی محروم کر دیا گیا، چار بڑے دیہات کے ہزاروں مکین بنیادی طبی سہولیات سے محر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

باغ کو ماڈل ضلع بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر

سرکاری اداروں کی اصلاح اور شہریوں کو فوری ریلیف کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر ضلع باغ سید ممتاز حسین کاظمی نے کہا ہے کہ ضلع باغ کو ماڈل ضلع بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جائیں گے، عوام کے بنیادی مسائل کا حل، سرکاری اداروں کی اصلاح اور شہریوں کو فوری ریلیف کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کو سرکاری (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اوورسیز وطن سے محبت رکھتے ہیں اور ملک کی ترقی میں کردار ادا کرتے ہیں — بابو نجیب، تیمور علی

اولڈہم اور بریڈفورڈ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی نے ہمیشہ اپنے لوگوں کی مدد کی ہے اور سماجی خدمات میں پیش پیش رہی ہے

راجہ مقصود کاکڑوی اور کونسلر راجہ شبیر کاکڑوی کمیونٹی کے لیے مثالی کردار ادا کر رہے ہیں، تقریب سے خطاب

اسلام گڑھ (نمائندہ حیات) سیاسی و سماجی شخصیت بابو نجیب اور تیمور علی خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ تارکین وطن کی یہ خوبی اور خصوصیت ہے کہ وہ اپنے ملنے والوں سے ہمیشہ دو قدم آگے بڑھ کر ملتے ہیں، اپنے لوگوں سے محبت کرنا جہاں ان کے خون میں شامل ہے وہیں تارکین وطن اپنے ہم وطنوں سے بھی بے مثال عقیدت رکھتے ہیں، تارکین وطن کی یہی خوبیاں اس بات کا اعتراف ہے کہ ان کے دلوں سے اپنے وطن اور لوگوں کی محبت نہیں نکالی جا سکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اولڈہم کی سیاسی و سماجی شخصیت راجہ مقصود کاکڑوی اور کونسلر راجہ شبیر کاکڑوی کی طرف سے اپنے اعزاز میں دیے گئے اعشائیے سے خطاب میں کیا، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ہٹیاں بالا، روبوٹکس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کا افتتاح کر دیا گیا

لیپہ میں آتشزدگی سانحہ، متاثرہ تاجروں کو کروڑوں کا نقصان، حکومتی بے حسی پر عوام کا احتجاج

نوکوٹ ملاں چوک کے تاجروں کی جمع پونجی خاکستر ہونے پر کسی حکومتی شخصیت کا دورہ نہ کرنا، عوامی مزاحمت ابھرے گی

عوام علاقہ کا وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، وزیراعظم بیرسٹر افتخار گیلانی سے متاثرین کیلئے امدادی پیکج دینے کا پرزور مطالبہ

مظفر آباد (نمائندہ حیات) وادی لیپہ میں پے در پے خوفناک آتشزدگی کے تینوں سانحات میں کپہ گلی بازار، نوکوٹ ملاں چوک، خیراتی باغ تاجروں اور مالکان کے کروڑوں روپے کے نقصانات اور قیمتی عمارات کے جل کر راکھ کا ڈھیر ہونے کے باوجود حکومتی بے حسی پر عوام علاقہ کا شدید احتجاج وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی سے متاثرین کیلئے امدادی پیکج دینے کا پرزور مطالبہ جبکہ پاک فوج کی بروقت امدادی کارروائیوں اور مالی معاونت پر چیف آف ڈیفنس فورسز حافظ سید عاصم منیر جنرل کمانڈنگ آفیسر چنار ڈویژن میجر جنرل ضرار محمود کمانڈر لیپہ گارڈز بریگیڈیئر عامر فرید خان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بانی: صوفی اللہ دتہ خاکسار مرحوم
میرپور، مظفرآباد، برمنگھم سے بیک وقت شائع ہونے والا مکمل مستند ریاستی اخبار
روزنامہ
حیات
MEMEBER AKNS
مظفرآباد
میرپور
چیف ایڈیٹر: ممتاز علی خاکسار
ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار
جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار خان
Email: dailyhayatmirpur@gmail.com
www.dailyhayat.com

پبلشر سائرہ خاکسار نے ڈیجیٹل پرنٹرز چھپاں سے چھپوا کر 73 قائداعظم اسٹیڈیم میرپور اور دفتر تانگہ اسٹینڈ مظفرآباد سے شائع کیا۔
چیف ایڈیٹر ممتاز علی خاکسار
ایڈیٹر: اعجاز علی خاکسار
جوائنٹ ایڈیٹر: راجہ نثار احمد خان
لیگل ایڈوائزر: حاجی ریاض عالم ایڈووکیٹ
لیگل ایڈوائزر: چوہدری نذر حسین نذر ایڈووکیٹ
آفس فون: 05827-443696
موبائیل 0345-8886292
dailyhayatmirpur@gmail.com
www.dailyhayatmirpur.com

وزیراعظم کی جانب سے مذاکرات کی تازہ دعوت

وزیراعظم شہباز شریف نے ایک مرتبہ پھر اپوزیشن سے احتجاج اور دھرنے ختم کرکے مذاکرات کی میز پر آنے کی اپیل کی ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ احتجاجی سیاست قومی معیشت، کاروباری سرگرمیوں، برآمدات اور عام شہری کی زندگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ دوسری طرف قومی اسمبلی میں قائد حزبِ اختلاف محمود خان اچکزئی نے اپوزیشن کو وزیراعظم کی پیشکش کا مثبت جواب دینے کا مشورہ دیا ہے، اگرچہ ان کے نزدیک مذاکرات کی بامعنی پیش رفت کے لیے بانی تحریک انصاف عمران خان سے ملاقات بنیادی شرط ہے۔ یہ صورتِ حال اس اعتبار سے اہم ہے کہ دونوں جانب کم از کم ایک بنیادی نکتہ اب مشترک دکھائی دیتا ہے کہ سیاسی بحران کا حل سیاسی گفتگو ہی سے تلاش کیا جانا چاہیے۔ اختلاف اس بات پر ہے کہ مذاکرات کس ماحول میں ہوں، کون سی شرائط پہلے پوری کی جائیں اور کس مرحلے پر احتجاج کو ختم یا مؤخر کیا جائے۔ حکومت چاہتی ہے کہ لانگ مارچ اور دھرنے ختم ہوں تاکہ مذاکرات کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو، جبکہ اپوزیشن کا مؤقف ہے کہ مذاکرات کے نتیجے میں ہی اس کے بنیادی سیاسی مطالبات پر پیش رفت ہونی چاہیے۔ حالیہ دنوں میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان رابطوں اور مذاکرات کی کوششیں بھی ہوئیں، مگر یہ عمل پائیدار نتیجے تک نہیں پہنچ سکا۔ احتجاج جمہوری حق ہے اور سیاسی جماعتوں کو اپنے مطالبات عوام کے سامنے رکھنے اور پرامن احتجاج کرنے کا آئینی حق حاصل ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جب سیاسی اختلاف سڑکوں پر طویل محاذ آرائی کی شکل اختیار کرلے تو اس کے اثرات صرف حکومت یا کسی ایک سیاسی جماعت تک محدود نہیں رہتے۔ کاروبار، ٹرانسپورٹ، روزگار، تعلیم، مریضوں کی آمدورفت اور روزمرہ زندگی متاثر ہوتی ہے۔ حکومت کا یہ مؤقف بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ مسلسل سیاسی بے یقینی معاشی سرگرمیوں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہے۔ دوسری طرف یہ سوال بھی اہم ہے کہ اگر اپوزیشن کے سیاسی مطالبات موجود ہیں تو انہیں صرف انتظامی اقدامات یا احتجاج ختم کرنے کی شرط سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ سیاسی تنازعات طاقت کے استعمال سے وقتی طور پر دب سکتے ہیں، ختم نہیں ہوتے۔ اسی لیے مذاکرات کا مقصد محض احتجاج ختم کرانا نہیں بلکہ ان وجوہات کو سمجھنا بھی ہونا چاہیے جو احتجاج کو جنم دیتی ہیں۔ محمود خان اچکزئی کا یہ کہنا کہ اپوزیشن کو وزیراعظم کی پیشکش کا مثبت جواب دینا چاہیے، اس پورے منظرنامے میں ایک قابل غور پہلو ہے۔ اگر حزب اختلاف خود مذاکرات کو سیاسی بحران سے نکلنے کا راستہ سمجھتی ہے تو پھر مذاکرات کے لیے دروازہ کھلا رکھنا سیاسی عمل کی ضرورت ہے۔ تاہم عمران خان سے ملاقات کو پہلی شرط قرار دینے کا معاملہ بھی حکومت کے لیے نظرانداز کرنا آسان نہیں ہوگا۔ حالیہ مذاکراتی کوششوں میں بانی تحریک انصاف سے ملاقات کا مطالبہ اپوزیشن کی اہم ترجیحات میں شامل رہا ہے۔ اسی مقام پر حکومت اور اپوزیشن دونوں کو یہ طے کرنا ہوگا کہ مذاکرات کو شرائط کی جنگ بنانا ہے یا مسئلے کے حل کا ذریعہ۔ اگر حکومت کہے کہ پہلے دھرنا ختم کرو، پھر بات ہوگی، اور اپوزیشن کہے کہ پہلے ہمارے مطالبات تسلیم کرو، پھر احتجاج ختم ہوگا، تو یہ ایک ایسا دائرہ بن جائے گا جس سے نکلنا مشکل ہوگا۔ سیاسی مذاکرات میں مکمل فتح اور مکمل شکست کی گنجائش کم اور باہمی قابل قبول راستے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ حکومت کے لیے بھی یہ ضروری ہے کہ مذاکرات کو محض سیاسی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔ اگر مذاکرات شروع ہوں تو ان کے لیے واضح ایجنڈا، نمائندہ وفود، باقاعدہ طریقہ کار اور نتائج کی نگرانی کا نظام ہونا چاہیے۔ اسی طرح اپوزیشن کے لیے بھی ضروری ہے کہ احتجاج کے حق کو مذاکرات کے عمل کے متبادل کے طور پر استعمال نہ کرے۔ پاکستان کی موجودہ صورت حال میں سب سے زیادہ نقصان دہ کیفیت غیر یقینی ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے سیاسی کشیدگی کم کرنے پر توجہ دیں تو پارلیمنٹ اس عمل کا بہترین فورم بن سکتی ہے۔ حکومت کو اپوزیشن کے تحفظات سننے چاہئیں اور اپوزیشن کو بھی یہ دکھانا چاہیے کہ اس کا مقصد صرف حکومت کو دباؤ میں لانا نہیں بلکہ قومی معاملات پر قابل عمل حل تلاش کرنا ہے۔ مذاکرات کی کامیابی پاکستان کے لیے سیاسی استحکام کا راستہ کھول سکتی ہے، جبکہ ناکامی بحران کی سمت اور شدت دونوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔ اس لیے موجودہ مرحلے پر اصل ضرورت یہ نہیں کہ کون پہلا قدم اٹھاتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کون سا قدم بحران کو کم کرتا ہے۔ وزیراعظم کی مذاکرات کی دعوت اور قائد حزب اختلاف کی جانب سے اسے مثبت جواب دینے کا مشورہ اس عمل کے لیے ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ اس موقع کو ضائع کرنا کسی ایک جماعت کی ناکامی نہیں ہوگا؛ اس کے اثرات پورے سیاسی اور معاشی نظام پر پڑ سکتے ہیں۔ پاکستان کو اس وقت مزید تصادم سے زیادہ سیاسی مکالمے کی ضرورت ہے۔ دھرنے ختم ہوں یا مؤخر، مذاکرات شروع ہوں یا دوبارہ شروع کیے جائیں، اصل امتحان یہ ہے کہ دونوں فریق ایک دوسرے کے وجود اور سیاسی مؤقف کو تسلیم کرتے ہوئے اختلاف کو مذاکرات کی میز تک لے جائیں۔ جمہوریت میں اختلاف ختم نہیں ہوتا، اختلاف کو سنبھالنے کا طریقہ بدلتا ہے۔ آج پاکستان کے لیے بھی یہی فیصلہ کن مرحلہ ہے کہ سڑکوں کی کشیدگی کو مذاکرات کی میز تک منتقل کیا جائے، کیونکہ سیاسی بحران کا پائیدار راستہ طاقت نہیں، سیاسی گفتگو اور باہمی اتفاقِ رائے ہی ہے۔

بجلی: پینتالیس سو میگاواٹ کی کمی

درآمدی ایل این جی کی بندش اور ڈیمز سے پانی کے کم اخراج کے باعث نیشنل گرڈ میں بجلی کی کمی 4500 میگاواٹ سے تجاوز کرگئی ہے۔ پاکستان کی پیک آورز میں بجلی کی ضرورت 26 ہزار میگاواٹ ہے جبکہ بجلی کی پیداواری صلاحیت 41 ہزار میگاواٹ سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 52 ہزار میگاواٹ کی سولر انرجی کی درخواستیں 2025 تک موجود تھیں۔ ضرورت سے زیادہ بجلی کی پیداواری صلاحیت اور بڑھتے گردشی قرضوں سے پریشان حکومت نے سولر پالیسی تبدیل کر کے عوام سے 11 روپے فی یونٹ بجلی خرید کر 48 روپے فی یونٹ رات کو صارفین کو بیچنے کا فیصلہ کیا جس کی وجہ سے عوام کا حکومت پر بھروسہ مجروح ہوا جبکہ صارفین نے اضافی بجلی گرڈ کو بیچنے کے بجائے بیٹریوں میں چارج کرنا شروع کر دی۔ یہ انہی حکومتی پالیسیوں کا شاخسانہ ہے کہ اب نیشنل گرڈ کی پیداوار پیک آورز میں 5 ہزار میگاواٹ رہ گئی ہے مگر اس کے باوجود گھروں میں تو متبادل نظام موجود ہے مگر حکومت کے پاس انڈسٹری اور زراعت کے شعبوں کو دینے کو بجلی نہیں۔ حالانکہ انڈسٹری کے شعبے میں بھی اکثریت دن کو سولر سے اپنی بجلی پیدا کر رہی ہے۔ بہتر ہوگا حکومت سستی بجلی کی فراہمی کے لئے سولر انرجی کی قیمت خرید اور فروخت میں فرق کم کرے تاکہ شہری سولر انرجی میں سرمایہ کاری کریں اور ملک ممکنہ بجلی کے بحران سے نکل سکے۔

معیشت، سیکیورٹی، ترقی اور گورننس

سلمان عابد

ڈینگی اور ہماری اجتماعی غفلت

چراغِ طور

محمد محسن اقبال
email: ememiqbal68@gmail.com

نئی سرمایہ کاری کی کمی

محمد ابراہیم خلیل

خلافت عثمانیہ پر ایک نظر

Jamhoor Ki Awaz
جمہور کی آواز

ایم سرور صدیقی
Jamhoor.news@gmail.com

دفاعی منڈیوں میں پاکستان کی طلب میں اضافہ

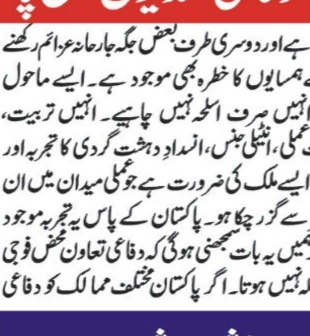

اشرف شریف

لانگ مارچ، مذاکرات، گورنر راج

مزمل سہروردی

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
صابر حسین بنام ندیم اقبال

24-09-2026 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پر گاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 9 مرلے کھیوٹ 805/775 کھاتہ 3717/3602 واقع موضع ساہنگ تحصیل و ضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے

سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
صابر حسین بنام ندیم اقبال

24-09-2026 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پر گاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 9 مرلے کھیوٹ 691/712 کھاتہ 3553/3416 واقع موضع ساہنگ تحصیل و ضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے

سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
عبدالخالق بنام نبیلہ شفقت

24-09--2026 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پر گاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 4 مرلے 5 سرسائی کھیوٹ 83/86 کھاتہ 710/686 من خسرہ 1324 واقع موضع بھلیالہ تحصیل و ضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے

سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
رحمت بی بنام محمد عارف

24-09-2026 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پر گاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 1 کنال 10 مرلے کھیوٹ 14/14 کھاتہ 76 تا 133 واقع موضع ڈمرال تحصیل و ضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے

سب رجسٹرار میرپور

از دفتر سب رجسٹرار میرپور
صابر حسین بنام محمد طفیل

25-09-2026 اشتہار بنام عوام الناس زیر دفعہ 30 آزاد جموں وکشمیر حق شفع ایکٹ 2016 پر گاہ بذریہ اشتہار ہذا آپ عوام الناس کا مطلع کیا جاتا ہے کہ اراضی تعدادی 4-1/2 مرلہ کھیوٹ 848/889 کھاتہ 3866/3767 واقع موضع ساہنگ تحصیل و ضلع میرپور کی نسبت ستاویز بیعنامہ دفتر اہذا میں تصدیق ہووئی ہے لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے

سب رجسٹرار میرپور

بقیہ 1

گرمیوں کو قواعد وضوابط کے مطابق چلانے کے امور بھی زیر غور آئے۔ رتی گلی جھیل کی حدود کو صاف، شفاف اور آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی اہمیت پر بھی توجہ دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے دواریاں میں محکمہ سیاحت کے گیسٹ ہاؤس کا بھی معائنہ کیا اور سیاحوں کی سہولت کے لیے دستیاب انتظامات کا جائزہ لیا۔ تین روزہ دورے کے دوران کیرن، شاردہ یونیورسٹی، کیل اڑنگ کیل، گریس اور پھر رتی گلی کے سیاحتی مقامات کا معائنہ کیا۔ دورے کا مقصد وادی نیلم میں سیاحتی مقامات کی بہتری، جاری ترقیاتی اسکیموں کے معیار کا جائزہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سیاحت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کی نشاندہی کرنا تھا۔ دورے کے اختتام پر سیاحتی مقامات پر صفائی، پارکنگ، رہنمائی، رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا

بقیہ 2

اور محفلِ میلاد کا خصوصی اہتمام کیا گیا، جبکہ شرکاء کے لیے لنگر بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر چوہدری محب اللہ المعروف ٹی ٹی باوا اور 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے میں شہید ہونے والوں سمیت تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت، بلندی※ درجات اور پسماندگان کے لیے صبر و استقامت کی خصوصی دعائیں کی گئیں۔ تقریب میں مرحوم کے فرزندگان، سابق پرسنل اسسٹنٹ بابائے صحافت چوہدری جاوید، چوہدری حشمت، چوہدری جہانگیر، عاطف اشرف چوہدری، چوہدری چن زیب، چوہدری اورنگزیب، اویس منیر، حسنین منیر، شعیب پرویز، حماد پرویز، نعمان اکرم چوہدری اور دیگر اہلِ خانہ نے آنے والے مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔ دعائیہ تقریب میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ (ن) اور دیگر سیاسی جماعتوں کے مرکزی، ضلعی اور تحصیل سطح کے عہدیداران سمیت مختلف مکاتبِ فکر کی نمایاں شخصیات نے شرکت کر کے مرحوم کی یاد تازہ کی اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ چوہدری محب اللہ المعروف ٹی ٹی باوا کی اکیسویں برسی کے موقع پر منعقدہ یہ تقریب مرحوم سے وابستہ یادوں، خاندانی روایات، صحافتی تعلقات اور باہمی احترام کے اظہار کا ذریعہ بنی۔ شرکاء نے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کے اہلِ خانہ کی جانب سے ایصالِ ثواب کی یہ روایت آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم چوہدری محب اللہ المعروف ٹی ٹی باوا، شہدائے زلزلہ اور دیگر تمام مرحومین کی کامل مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 3

میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم ڈاکٹر سردار سجاد مغل نے محکمہ صحت کی کارکردگی، حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام اور بیماریوں کی نگرانی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے اجلاس کو متعلقہ کیسز کی رپورٹنگ، نگرانی اور بروقت ردِعمل کے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں ڈاکٹر شازیہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ای پی آئی سید مبشر گیلانی، ڈاکٹر حمزہ اکرام اور ڈی ایس وی خواجہ ضیاء الدین، ڈسٹرکٹ کوارڈی نیٹر نیوٹریشن پروگرام طاہر بٹ ودیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں بیماریوں کی بروقت نشاندہی، مؤثر نگرانی اور فوری اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا تاکہ ضلع نیلم میں عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے اور متعدی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے جاری کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 4

کوٹلی، گورنمنٹ گریجویٹ گرلز کالج کوٹلی، گورنمنٹ ماڈل پائلٹ ہائی سکول کوٹلی، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 1 و 2 کوٹلی، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی، گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج فتح پور تھکیالہ نکیال، گورنمنٹ انٹر سائنس کالج کریلہ مجہان اور گورنمنٹ گرلز مڈل سکول مجہان نکیال سمیت مختلف تعلیمی وسرکاری اداروں میں منعقد کیے گئے۔ تربیتی پروگرامز کے دوران اس امر پر زور دیا گیا کہ قدرتی آفات اور ہنگامی حالات میں انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے پیشگی تیاری، حفاظتی اصولوں سے آگاہی اور بروقت و ذمہ دارانہ اقدامات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ زلزلے یا کسی دوسری ہنگامی صورتحال کے دوران گھبراہٹ سے گریز، پرسکون رہنے، محفوظ مقامات اور درست طریقہ کار سے آگاہی نقصان کو کم کرنے اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ شرکاء نے تربیتی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ مجموعی طور پر 900 سے زائد افراد نے ان پروگرامز سے استفادہ کیا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے بنیادی اصولوں اور ہنگامی حالات میں مؤثر کردار ادا کرنے کے طریقوں کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ محکمہ سول ڈیفنس ضلع کوٹلی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی سطح پر حفاظتی شعور اجاگر کرنے، قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور تعلیمی وسرکاری اداروں میں تربیتی سرگرمیوں کے فروغ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ شہری کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ذمہ دارانہ، منظم اور بروقت اقدامات کرنے کے قابل ہوسکیں۔ کوٹلی: سول ڈیفنس نے 60 سرکاری ونجی ہسپتالوں اور کلینکس کا فائر سیفٹی سروے مکمل کر لیا۔ فائر سیفٹی آلات نصب نہ کرنے والے ہسپتالوں اور کلینکس کو 15 روز میں ضروری آلات کی تنصیب کی ہدایت، عملے کو آگ بجھانے والے آلات کے استعمال کی عملی تربیت بھی فراہم کی گئی۔ کوٹلی (پی آئی ڈی) ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس کیپٹن (ر) ابرار اعظم کی خصوصی ہدایات پر محکمہ سول ڈیفنس ضلع کوٹلی نے کوٹلی، فتح پور تھکیالہ (نکیال) اور سہنسہ میں سرکاری و نجی ہسپتالوں اور کلینکس کا فائر سیفٹی سروے مکمل کر لیا ہے۔ سروے کے دوران ضلع بھر کے 60 ہسپتالوں اور کلینکس میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ انتظامیہ کو فائر سیفٹی کے ضروری اقدامات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی گئی۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سول ڈیفنس کوٹلی سردار تعظیم اختر خان کی سربراہی میں سروے ٹیم نے مختلف ہسپتالوں اور کلینکس میں آگ بجھانے والے آلات کی دستیابی، تنصیب اور استعمال کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ جن طبی مراکز میں فائر سیفٹی آلات نصب تھے، وہاں تعینات عملے کو ان آلات کے درست استعمال کے بارے میں عملی تربیت دی گئی، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے انسانی جانوں اور املاک کو محفوظ بنایا جا سکے۔ سروے کے دوران جن ہسپتالوں اور کلینکس میں آگ بجھانے کے ضروری آلات موجود نہیں تھے، ان کی انتظامیہ کو 15 روز کے اندر مطلوبہ فائر سیفٹی آلات نصب کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد طبی مراکز میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات کو بہتر بنانا، عملے کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار کرنا اور کسی بھی آتش زدگی کی صورت میں ممکنہ جانی و مالی نقصان کو کم سے کم کرنا ہے۔ محکمہ سول ڈیفنس کے مطابق ہسپتالوں اور کلینکس میں فائر سیفٹی انتظامات کی خصوصی اہمیت ہے، کیونکہ ان مقامات پر مریضوں، معمر افراد، طبی عملے اور دیگر شہریوں کی بڑی تعداد موجود ہوتی ہے۔ ایسی صورتحال میں آگ لگنے کی صورت میں بروقت ردِعمل، مناسب حفاظتی آلات کی دستیابی اور عملے کی تربیت انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ فائر سیفٹی کے مؤثر انتظامات نہ صرف آگ پر قابو پانے میں مدد دیتے ہیں بلکہ مریضوں اور دیگر افراد کے محفوظ انخلا میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔ فائر سیفٹی سروے کرنے والی محکمہ سول ڈیفنس کوٹلی کی ٹیم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر سردار تعظیم اختر خان، لیڈی چیف انسٹرکٹر صوبیہ صدیق، چیف انسٹرکٹر جمال علی سجانی، انسٹرکٹر اکرام ربانی اور انسٹرکٹر حیدر علی شامل تھے۔ ہسپتالوں اور کلینکس میں فائر سیفٹی انتظامات کا جائزہ لینے، عملے کو عملی تربیت فراہم کرنے اور ضروری آلات کی تنصیب کے لیے ہدایات جاری کرنے کے اس اقدام کو ہسپتال انتظامیہ اور عوامی سطح پر سراہا جا رہا ہے۔ محکمہ سول ڈیفنس کے اس اقدام کو طبی مراکز میں حفاظتی شعور کے فروغ اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری بہتر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 5

سہولیات فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی پلاٹس کی رجسٹریشن سمیت سرمایہ کاروں کو درپیش دیگر مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر میں صنعتوں کا فروغ معاشی ترقی، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ حکومت سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے ذریعے صنعتی شعبے کو وسعت دینے اور مقامی معیشت کو مستحکم بنانے کیلئے اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے محکمہ صنعت ومعدنی وسائل کو ہدایت کی کہ آزاد کشمیر میں موجود معدنی وسائل کے پوٹینشل سے استفادہ کرنے پر توجہ دی جائے۔

بقیہ 6

طلبہ کے داخلوں کے حوالے سے درپیش مشکلات اور کیمپس کی مکانیت کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا، وفد نے ان مسائل کے فوری، موثر حل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کرائی، وزیر ہائرایجوکیشن چوہدری اظہر صادق نے وفد کو مسائل کے حل کیلئے تعاون کی یقین دہانی کرائی اور جہلم ویلی کیمپس میں داخلوں کی توسیع کیلئے ہدایات جاری کی گئیں، وفد نے وزیر حکومت کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے کہا کہ دومیل سے چکوٹھی تک جامعہ کشمیر کے طلبہ کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے، اس سلسلہ میں جامعہ کو وسائل فراہم کیے جائیں کہ وہ جہلم ویلی روڈ پر طلبہ کو سفری سہولت فراہم کر سکے، اس پر وزیر حکومت نے جہلم ویلی روڈ پر جامعہ کے طلبہ کیلئے اضافی بسیں فراہم کرنے کی بھی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ 7

جنرل سیاحت نے واش رومز کی تعمیر کے معیار کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے معاملے کی چھان بین کرانے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ دورے کے دوران سیاحت کے شعبے سے وابستہ ٹورسٹ گائیڈز اور ٹور آرگنائزرز کو محکمہ سیاحت کے طے شدہ فریم ورک کے تحت منظم انداز میں کام کرنے، سیاحوں کو بہتر رہنمائی فراہم کرنے اور سیاحتی سرگرمیوں کو قواعد وضوابط کے مطابق چلانے کے امور بھی زیر غور آئے۔ رتی گلی جھیل کی حدود کو صاف، شفاف اور آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کی اہمیت پر بھی توجہ دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل سیاحت نے دواریاں میں محکمہ سیاحت کے گیسٹ ہاؤس کا بھی معائنہ کیا اور سیاحوں کی سہولت کے لیے دستیاب انتظامات کا جائزہ لیا۔ تین روزہ دورے کے دوران کیرن، شاردہ یونیورسٹی، کیل اڑنگ کیل، گریس اور پھر رتی گلی کے سیاحتی مقامات کا معائنہ کیا۔ دورے کا مقصد وادی نیلم میں سیاحتی مقامات کی بہتری، جاری ترقیاتی اسکیموں کے معیار کا جائزہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سیاحت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کی نشاندہی کرنا تھا۔ دورے کے اختتام پر سیاحتی مقامات پر صفائی، پارکنگ، رہنمائی، رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا

بقیہ 8

ب کے اپنے عوام، شہروں اور اہم تنصیبات کے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے، حوثی ملیشیا فوری طور پر سعودی عرب پر حملے بند کرے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ پاکستان خطرات کے مقابلے میں سعودی عرب کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہے گا، سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے پاکستان کی حمایت جاری رہے گی۔

بقیہ 9

اور ان کے خاندان نے مسلم کانفرنس کے پیغام اور نظریے کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کے سرگرم ساتھی رہے اور مشکل حالات میں اپنے نظریے اور سیاسی قائد پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو قومی رہنماؤں کی قربانیوں اور ان کی جدوجہد سے آگاہ کرنے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ حکومت آزاد کشمیر ان تمام رہنماؤں کی خدمات اور جدوجہد سے نئی نسل کو روشناس کروانا چاہیے۔ جنہوں نے تحریک آزادی اور آزاد کشمیر کے انتظامی سٹیٹس کو نمایاں اور بہتر بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار سکندر حیات خان کے والد سردار فتح محمد کریلوی نے تحریک آزادی کشمیر کے نڈر سپاہی تھے اور انہوں نے بھی اس راستے میں قید وبند کی صعوبتیں اور ڈوگرہ حکمرانوں کا ظلم وستم برداشت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سردار سکندر حیات خان کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 10

شخصیات خصوصی شرکت کریں گی۔ مولانا عبدالمالک صدیقی اجتماع کے انتظامی امور کی نگرانی کریں گے۔ اجتماع کے دوسرے مرحلے میں بعد نمازِ مغرب تا نمازِ اشراق خصوصی اصلاحی وتربیتی نشست کا اہتمام بھی کیا گیا ہے، جس میں حضرت مفتی سید مختارالدین شاہؒ کے خلفائے مجاز کے ایمان افروز اور اصلاحی بیانات ہوں گے۔ نشست کے دوران مجلسِ ذکر، کلام اور مناجات کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جس سے شرکاء روحانی وقلبی سکون اور اصلاحی رہنمائی حاصل کریں گے۔ منتظمین کے مطابق اجتماع کا مقصد سیرتِ طیبہ ﷺ کے روشن اسوۂ حسنہ کو عام کرنا، دینی واخلاقی تربیت کو فروغ دینا اور نئی نسل کو قرآن وسنت سے جوڑنے کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔ منتظمین جامعۃ العلوم الاسلامیہ ڈڈیال ناڑ نے عوام و خواص سے اپیل کی ہے کہ اس بابرکت اور روح پرور اجتماع میں بروقت شرکت کریں، علماء و مشائخ کے قیمتی بیانات سے استفادہ کریں اور اس دینی واصلاحی کاوش کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 11

میں شامل ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اس عقیدے کی اہمیت کو سمجھنا، اس کی تعلیمات سے آگاہی حاصل کرنا اور نئی نسل تک اسے مؤثر انداز میں پہنچانا ہر مسلمان کی دینی ذمہ داری ہے۔ والدین کے حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا سید حفظ الرحمن شاہ نے کہا کہ والد کی شفقت، قربانیوں اور رہنمائی کی قدر کرنا اور والدہ کی خدمت، اطاعت اور دل جوئی کو اپنی سعادت سمجھنا اولاد کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کا احترام اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک اسلامی تعلیمات کا بنیادی تقاضا ہے، جبکہ ان کی دعائیں انسان کے لیے کامیابی اور برکت کا ذریعہ بنتی ہیں۔ نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو سنواریں، اسلامی عقائد واقدار سے وابستگی مضبوط کریں، والدین کا احترام کریں اور اپنے کردار وعمل سے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور وقت کو بے مقصد سرگرمیوں میں صرف کرنے کے بجائے علم کے حصول، خدمتِ خلق اور اصلاحِ معاشرہ کے لیے بروئے کار لائیں۔ مولانا سید حفظ الرحمن شاہ نے اپنے خطاب کے اختتام پر اس امر پر زور دیا کہ امتِ مسلمہ کی فکری واخلاقی اصلاح کے لیے قرآن وسنت سے وابستگی، عقائد کی درستگی، عقیدۂ ختمِ نبوت کا شعور اور اسلامی اخلاق واقدار کا عملی فروغ ناگزیر ہے۔

بقیہ 12

ٹل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ضروری مشینری کی دستیابی اور سہولیات میں بہتری کے اقدامات پر توجہ دی گئی۔ وزیر صحت نے صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے اور ہسپتالوں کی استعداد کار بہتر بنانے کے حکومتی عزم کا اظہار کیا۔ وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کا ویژن عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ صحت عامہ کے شعبے میں بہتری، ہسپتالوں میں جدید طبی مشینری کی فراہمی، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور مریضوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات مہیا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ 100 روزہ پلان کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی بہتری اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، تاکہ بالخصوص دور دراز علاقوں کے عوام کو علاج معالجے کے لیے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر جنگلات و وائلڈ لائف کرنل (ر) وقار احمد نور نے بھی ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق وسائل کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ حکومت آزاد کشمیر کا عزم دہرایا گیا کہ صحت کی بہتر سہولیات، جدید مشینری کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج معالجے کی سہولت پہلی ترجیح ہے، وزیر صحت و بہبود آبادی حکومت آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی برنالہ ہاؤس پہنچے، جہاں وزیر جنگلات و وائلڈ لائف کرنل (ر) وقار احمد نور سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے کارکنان اور عہدیداران نے ان کا استقبال کیا اور خیر مقدم کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، ضلع بھمبر اور حلقہ برنالہ میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں، عوامی مسائل کے حل، صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری اور عوامی خدمت کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی توقعات پر پورا اترنے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی تعمیر وترقی کے لیے مربوط انداز میں کام جاری رکھا جائے گا۔ اس موقع پر قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ترقیاتی وژن کا ذکر کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود، اداروں کی بہتری اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا گیا، رہنماؤں نے وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر افتخار گیلانی کی قیادت میں ریاست کی تعمیر وترقی، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت، بہتر طرز حکمرانی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ذریعے عوام کو عملی ریلیف فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی رہنمائی میں عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی، تاکہ ضلع بھمبر اور حلقہ برنالہ کے عوام کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کیا جا سکے۔ وزیر صحت و بہبود آبادی حکومت آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی اور وزیر جنگلات و وائلڈ لائف کرنل (ر) وقار احمد نور نے تحصیل برنالہ میں قائم ڈائیلسز سنٹر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیر علاج مریضوں کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور صحت سے متعلق مسائل اور علاج معالجے کی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر عتیق برسالوی نے معزز مہمانوں کو ڈائیلسز سنٹر کی کارکردگی، مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات، علاج معالجے کے طریقہ کار اور ادارے کی خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے سنٹر کے تحت مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انسانی خدمت کے جذبے سے آگاہ کیا۔ وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی نے ڈائیلسز سنٹر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کرنا انسانیت کی عظیم خدمت ہے۔ ایسے ادارے دکھی انسانیت کے لیے امید کی کرن ہیں، جو مشکل حالات میں مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے سہارا بنتے ہیں۔ انہوں نے اس جذبہ※ خدمت کو سنہری الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں یہ ادارہ انسانی ہمدردی، خدمتِ خلق اور فلاحی سرگرمیوں کی ایک قابلِ تقلید مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی خدمت، انہیں بروقت طبی سہولیات کی فراہمی اور علاج معالجے کے دوران ان کی مشکلات میں کمی لانا ایک اہم انسانی وسماجی ذمہ داری ہے۔ صحت کے شعبے میں ایسے اداروں کی خدمات قابلِ قدر ہیں، جو عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انسانیت کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہیں۔ وزیر جنگلات و وائلڈ لائف کرنل (ر) وقار احمد نور نے بھی ڈائیلسز سنٹر کی خدمات کو سراہتے ہوئے مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجے کی سہولیات کی اہمیت پر زور دیا۔ دورے کے دوران دونوں وزراء نے مریضوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور صحت عامہ کے شعبے میں بہتری کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ تحصیل برنالہ ڈائیلسز سنٹر دکھی انسانیت کی خدمت، مریضوں کی دیکھ بھال اور فلاحی جذبے کی ایک روشن مثال ہے۔

بقیہ 13

مثبت جذبہ انہیں مستقبل کی ذمہ داریاں بہتر انداز میں نبھانے اور ملکی ترقی وخوشحالی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم ہینڈز اکیڈمی میرپور کے اسٹروٹرف فٹ بال گراؤنڈ میں کشمیر پریمیئر لیگ (کے پی ایل) کے زیرِ اہتمام تین روزہ فٹ بال ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ٹورنامنٹ میں لداخ، سری نگر، جموں، پونچھ، میرپور اور مظفرآباد کی چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ایونٹ کا انعقاد مسلم ہینڈز میرپور، محترمہ بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور، میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور گورنمنٹ کالج میرپور کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ سابق وزیر حکومت و ممبر آزاد جموں وکشمیر کونسل چوہدری محمد سعید چوہدری محمد سعید نے کہا کہ میرپور ایک خوبصورت شہر اور مہمان نواز لوگوں کی سرزمین ہے۔ یہاں کھیلوں کے بڑے مقابلوں کا انعقاد مختلف شہروں سے آنے والے کھلاڑیوں، آفیشلز اور شائقین کے درمیان روابط مضبوط بنانے کے ساتھ مقامی معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے سکتا ہے۔ ایسے ایونٹس سے ہوٹلوں، ٹرانسپورٹ، مارکیٹوں اور دیگر کاروباری شعبوں کو فائدہ پہنچنے کے امکانات بڑھتے ہیں، جبکہ مختلف علاقوں کے لوگوں کو ایک دوسرے کی ثقافت اور روایات سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل رنگ، نسل اور علاقائی حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ کھیلوں کے میدان میں قائم ہونے والے روابط مستقبل میں تعلیمی، ثقافتی اور سماجی تعاون کے فروغ میں بھی معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ طلبہ وطالبات کو کھیلوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، کیونکہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، برداشت، ٹیم ورک، قیادت اور مثبت مقابلے کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ صحت مند سرگرمیوں کے فروغ سے نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ سابق وزیرِ حکومت اور ممبر آزاد جموں وکشمیر کونسل چوہدری محمد سعید نے مسلم ہینڈز کی فلاحی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ مستحق افراد کی معاونت اور معاشرے کی بہتری کے لیے جاری فلاحی منصوبے قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف پانی، صاف ماحول اور صحت مند طرزِ زندگی کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ کھیلوں کے ساتھ صفائی، صحت اور سماجی ذمہ داری کا پیغام بھی عام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی تنوع اور مہمان نوازی کے حوالے سے منفرد اہمیت رکھتا ہے۔ کھیل، سیاحت، تعلیم اور ثقافت کو باہم مربوط کر کے نوجوانوں اور عوام کے لیے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ معاشرے کے غریب اور مستحق بچوں کو بھی کھیلوں میں حصہ لینے کے مواقع اور ضروری معاونت فراہم کرنا اجتماعی ذمہ داری ہے، تاکہ وسائل کی کمی کسی باصلاحیت بچے کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے روز کھیلے گئے افتتاحی میچ میں مظفرآباد اور پونچھ کی ٹیموں کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا، جبکہ دوسرے میچ میں جموں اور لداخ کی ٹیموں نے دو، دو گول کیے۔ تیسرے میچ میں میرپور کی ٹیم نے مظفرآباد کو تین گول سے شکست دے دی۔ میچوں کے دوران رواں کمنٹری کے فرائض مرزا ہمایوں بیگ نے انجام دیے، جبکہ نور العین وحید، آئرہ احتشام اور احمد تیمور نے کمپیئرنگ کی۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انور خطاب، محترمہ بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور کے پرنسپل ڈاکٹر فیصل بشیر، سابق پرنسپل میاں عبدالرشید، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن پروفیسر ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال میرپور ڈاکٹر اعجاز احمد راجہ، ڈائریکٹر کالجز عظمیٰ فاروق، مسلم ہینڈز میرپور کے ہیڈ آف آپریشنز جاوید الحسن، ہیڈ آف پروگرامز انجم بلال کاظمی، ہیڈ آف فنانس احمد فراز، میڈیا کوآرڈینیٹر ظفر مغل، مختلف ٹیموں کے کپتانوں، طلبہ وطالبات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے، مختلف علاقوں کے عوام کے درمیان روابط مضبوط بنانے اور معاشرے میں صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 14

پیش کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی سابق ایڈوائزر ٹو ڈونلڈ ٹرمپ، معروف امریکی کیمونٹی رہنما اور امریکہ میں KORT کے پہلے ایمبیسڈر ساجد تارڑ تھے۔ نیویارک میں اقوامِ متحدہ کے لیے پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے مستقل مندوب سردار ظریف خان، معروف کاروباری وسماجی شخصیت اکرم بٹ اور ان کے ساتھیوں نے بھی امریکہ سے خصوصی طور پر شرکت کی۔ KORT کے بانی و منتظمِ اعلیٰ چوہدری محمد اختر، مہمانِ خصوصی سابق ایڈوائزر ٹو ڈونلڈ ٹرمپ اور امریکہ میں کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ (کورٹ) کے پہلے ایمبیسڈر ساجد تارڑ، نیویارک میں اقوام متحدہ کے لیے پاکستان کونسل فار سوشل ویلفیئر اینڈ ہیومن رائٹس کے مستقل مندوب سردار ظریف خان، سابق چیف جسٹس آزاد کشمیر جسٹس (ر) اعظم خان، کمشنر میرپور ڈویژن راجہ طاہر ممتاز خان، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن راجہ فیاض حیدر نوابی، ڈپٹی کمشنر میرپور سید عمران عباس نقوی، ایس ایس پی میرپور خرم اقبال، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدور راجہ محمد زبیر خان اور نجم الحسن جاوید ایڈووکیٹ، کمانڈنگ آفیسر ایس سی او، سابق صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اعظم خان کے صاحبزادے، معروف کاروباری وسماجی شخصیت اکرم بٹ، چوہدری محمود پلاکوی ایڈووکیٹ، اوورسیز رہنما چوہدری محمد یونس، ملک امانت اعوان اور جاوید نجم الثاقب ایڈووکیٹ سمیت کونسلرز، بلدیاتی نمائندگان، سماجی کارکنان، سینئر صحافیوں، مخیر حضرات، رضا کاروں، اساتذہ، کورٹ کے طلبا و طالبات اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی تقریب میں شریک ہوئی۔ تقریب میں KORT کے بچوں نے متعدد رنگارنگ اور سبق آموز پروگرام پیش کیے، جن میں انسانیت کی خدمت، بنیادی تعلیم کی اہمیت، صحت کی سہولیات، بنیادی انسانی حقوق، مساوات، ہمدردی اور بھائی چارے جیسے موضوعات کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا گیا۔ بچوں نے دلکش ٹیبلو، خوبصورت لوک گیتوں، ثقافتی پرفارمنس اور دیگر دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرتی شعور و آگاہی کا پیغام بھی دیا۔ مختلف پروگراموں میں کشمیری ثقافت و روایات، مقبوضہ کشمیر کے عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو بھی نمایاں کیا گیا۔ بچوں کی پُراعتماد اور شاندار کارکردگی کو شرکاء نے سراہا اور ان کی صلاحیتوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے منتظمِ اعلیٰ چوہدری محمد اختر نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کا قیامت خیز دن آج بھی ان کے قلب و ذہن پر نقش ہے، جب آباد گھر اجڑ گئے، ماؤں کی گودیں ویران ہوئیں، خاندان بکھر گئے اور بے شمار معصوم بچے والدین کی شفقت سے محروم ہو گئے۔ KORT کا سفر کسی ذاتی مفاد یا تشہیر کے لیے نہیں بلکہ دردِ دل، احساسِ ذمہ داری اور خدمتِ انسانیت کے جذبے سے شروع کیا تھا۔ اس وقت بنیادی عزم یہ تھا کہ زلزلے کے نتیجے میں یتیم ہونے والے بچوں کو حالات کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ انہیں تعلیم، تربیت، محبت اور باوقار مستقبل فراہم کیا جائے گا۔ چوہدری محمد اختر نے کہا کہ آج KORT کے بچوں کو تعلیم حاصل کرتے، زندگی کے مختلف شعبوں میں آگے بڑھتے اور اپنے قدموں پر کھڑا ہوتے دیکھ کر دل بارگاہِ ربِ ذوالجلال میں شکر گزاری سے لبریز ہو جاتا ہے، تاہم ان بچوں کی ابتدائی محرومیوں اور سانحۂ زلزلہ کی یادیں آج بھی آنکھیں نم کر دیتی ہیں۔ انہوں نے KORT کے ساتھ تعاون کرنے والے اہلِ خیر، مخیر حضرات، رضا کاروں، کارکنان، اساتذہ اور بالخصوص بیرونِ ملک مقیم پاکستانی و کشمیری برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ کاروانِ خدمت کسی ایک فرد کی کاوش نہیں بلکہ انسانیت کے اجتماعی احساس، اخوت اور ایثار کا مظہر ہے۔ ان کے خطاب کے دوران تقریب میں موجود شرکاء بھی جذباتی ہو گئے، چوہدری محمد اختر نے اپنے خطاب میں KORT کے زیرِ اہتمام جاتلاں میں زیرِ تعمیر جدید ہسپتال کے منصوبے کا خصوصی تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبے پر تقریباً ساڑھے 12 ارب روپے کی خطیر رقم صرف کی جائے گی، یہ منصوبہ دکھی انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھنے، محروم اور نادار طبقات کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے اور خطے کے غریب عوام کے لیے امید کی نئی کرن روشن کرنے کی عملی کاوش ہے۔ ہسپتال کا مقصد مستحق افراد کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی میں مدد دینا ہے تاکہ وسائل کی کمی کے باعث کسی ضرورت مند کو علاج کے حصول میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صحت ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے اور کسی غریب کی بے بسی اس کے علاج میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیے۔ چوہدری محمد اختر نے کہا کہ KORT کا مقصد صرف یتیم بچوں کی کفالت تک محدود نہیں بلکہ معاشرے کے ان طبقات تک پہنچنا بھی ہے جو وسائل کی کمی کے باعث بنیادی انسانی سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ادارے کے منصوبے خدمتِ خلق کو محض الفاظ اور نعروں تک محدود رکھنے کے بجائے دیرپا اقدامات کے ذریعے انسانیت کی خدمت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ KORT آئندہ بھی خدمتِ انسانیت کا سفر پوری استقامت کے ساتھ جاری رکھے گا اور جہاں کوئی مجبور، بے کس، یتیم یا نادار انسان مدد کا منتظر ہوگا، وہاں دستِ تعاون دراز کرنا اپنی سعادت سمجھے گا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ساجد تارڑ نے اپنے خطاب میں KORT کی 21 سالہ جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے نے کشمیر کے لوگوں کو ناقابلِ فراموش صدمے سے دوچار کیا، تاہم اس سانحے کے بعد خدمت، اخوت اور ایثار کے جذبے نے بھی جنم لیا، جس نے بے شمار یتیم بچوں کی زندگیوں میں امید کی کرن پیدا کی۔ KORT نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران یتیم اور مستحق بچوں کے لیے جو خدمات انجام دی ہیں، وہ محض امداد نہیں بلکہ نسلوں کی تعمیر اور مستقبل کی تشکیل کا عمل ہے۔ کسی یتیم بچے کو تعلیم، تربیت اور عزتِ نفس کے ساتھ معاشرے کا باوقار فرد بنانے میں مدد دینا ایک عظیم انسانی خدمت ہے۔ ساجد تارڑ نے امریکہ میں مقیم پاکستانی وکشمیری کمیونٹی کی جانب سے KORT کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بیرونِ ملک مقیم اہلِ خیر یتیم بچوں کی کفالت اور ان کے روشن مستقبل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ KORT نے سمندر پار پاکستانیوں اور کشمیریوں کو بھی خدمتِ انسانیت کے اس عظیم کارواں سے جوڑا ہے، جو جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر انسانیت کی خدمت کا عملی مظہر ہے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 آزاد کشمیر کی تاریخ کا ایک المناک سانحہ ہے، جس نے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کو اجاڑ دیا۔ آباد بستیاں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، والدین اپنے بچوں سے اور بچے اپنے والدین سے جدا ہو گئے، جبکہ لاتعداد معصوم بچے شفقتِ پدری اور آغوشِ مادری سے محروم ہو گئے۔ ایسے کربناک حالات میں KORT کا قیام یتیم بچوں کو سہارا دینے، ان کی تعلیم وتربیت اور بہترین مستقبل کی تعمیر کے عزم کی عملی صورت تھا۔ انہوں نے کہا کہ KORT نے اپنی خدمات کو وقتی امداد تک محدود رکھنے کے بجائے یتیم اور مستحق بچوں کی مستقل کفالت، تعلیم، صحت، رہائش اور تربیت کو اپنا نصب العین بنایا۔ گزشتہ 21 برس کے دوران ادارے نے عزم، اخلاص، ایثار اور استقامت کے ساتھ خدمتِ خلق کا سفر جاری رکھا ہے۔ ادارے کی کوششوں کا مقصد بچوں کو بنیادی ضروریات کی فراہمی کے ساتھ تعلیم، شعور، خود اعتمادی اور خود انحصاری کے مواقع دینا ہے تاکہ وہ مستقبل میں معاشرے کے مفید اور باوقار شہری بن سکیں۔ دیگر مقررین نے کہا کہ KORT کی 21 سالہ جدوجہد اس امر کی عکاس ہے کہ خلوصِ نیت، عزم اور اجتماعی تعاون سے محروم بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ ادارے نے بچوں کو چھت، کھانا اور لباس فراہم کرنے کے ساتھ انہیں علم، شعور، اعتماد اور خود انحصاری کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کی ہے۔ تقریب کے اختتام پر سانحۂ زلزلہ 2005 کے شہداء کے ایصالِ ثواب، درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی گئی، جبکہ متاثرہ خاندانوں اور KORT کے زیرِ کفالت بچوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خدمتِ خلق، کفالتِ ایتام اور دکھی انسانیت کی دستگیری کا یہ سفر آئندہ بھی اخلاص، ایثار اور باہمی تعاون کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 15

مظفرآباد کے نیو کیمپس امبور میں پی ایم ڈی سی سب آفس کا جلد باقاعدہ افتتاح متوقع ہے۔ تفصیلات کے مطابق پرنسپل میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں و کشمیر میڈیکل کالج مظفرآباد پروفیسر ڈاکٹر عدنان معراج کی خصوصی کاوشوں اور تحریک پر پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے سب آفس کے قیام کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اس سلسلے میں پی ایم ڈی سی سب آفس کے قیام کے لیے سیکرٹری صحت عامہ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سے باقاعدہ جگہ مختص کرنے کی درخواست کی گئی، جس پر پیش رفت کرتے ہوئے نیو کیمپس میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج امبور مظفرآباد میں پی ایم ڈی سی سب آفس کے لیے باقاعدہ طور پر جگہ مختص کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب سیکرٹری صحت عامہ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر بریگیڈیئر تاشفین نے پی ایم ڈی سی کے متعلقہ ذمہ داران سے رابطے اور اہم ملاقاتیں کرتے ہوئے آزاد کشمیر میں پی ایم ڈی سی کے سب آفس کے قیام کے معاملے کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا، جس کے نتیجے میں اس اہم سہولت کے قیام کی راہ ہموار ہونے لگی ہے۔ میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج مظفرآباد میں پی ایم ڈی سی سب آفس کا قیام ادارے کے لیے ایک اور اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے نہ صرف میڈیکل کالج کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا بلکہ آزاد کشمیر کے طبی شعبے سے وابستہ افراد کو بھی اہم سہولت میسر آئے گی۔ پی ایم ڈی سی سب آفس کے قیام سے آزاد کشمیر بھر کے ڈاکٹرز، میڈیکل طلبہ اور طبی شعبے سے وابستہ افراد کو رجسٹریشن، لائسنسنگ، تصدیق اور دیگر متعلقہ امور کے لیے اسلام آباد یا دیگر شہروں کا سفر کرنے کی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی اور انہیں یہ سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ ذرائع کے مطابق نیو کیمپس میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں و کشمیر میڈیکل کالج امبور مظفرآباد میں پی ایم ڈی سی سب آفس کا بہت جلد باقاعدہ افتتاح متوقع ہے، جس کے بعد آزاد کشمیر بھر کے ڈاکٹرز اور میڈیکل طلبہ کو ایک اہم اور دیرینہ سہولت میسر آجائے گی۔ یہ پیش رفت آزاد کشمیر میں طبی تعلیم، ڈاکٹرز کی سہولت اور صحت کے شعبے سے متعلق انتظامی امور کو مزید مؤثر اور آسان بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دی جا رہی ہے۔

بقیہ 16

وم، دونوں ملازمین کا تقریباً دو ہفتے قبل چکوٹھی تبادلہ کیا گیا تھا، تاہم تاحال ان کی جگہ متبادل عملہ تعینات نہ کیے جانے کے باعث مقامی آبادی کو علاج معالجے اور بچوں کی حفاظتی ٹیکہ کاری کے سلسلے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، علاقہ مکینوں کے مطابق غائی پورہ کا بنیادی مرکز صحت صرف ایک گاؤں کا نہیں بلکہ تلہ واڑی، غائی پورہ، بٹلیاں اور بجلدار سمیت دیگر دیہات کے عوام کے لیے طبی سہولیات کا اہم ذریعہ ہے

بقیہ 17

اور بریگیڈیئر ریحان مقامی یونٹس کے کمانڈنگ آفیسران کے انسانی اسلامی کردار کو شاندار الفاظ میں سراہا گیا وزیراعظم بیرسٹر افتخار گیلانی اگر بھمبر اور کوٹلی کا دورہ کر سکتے ہیں تو لائن آف کنٹرول پر بھارتی قابض افواج کی گولہ باری جیسے مظالم برداشت کر کے نظریہ استحکام پاکستان کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہونے والے عوام کو دونوں حکومتوں نے کیوں بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے؟

بقیہ 18

سیکرٹری سرفراز خان، پریس اتاشی علی نواز اور نائلہ اسرار بھی موجود تھے۔ پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے جے کے ایس ڈی ایم آئی کے وفد کا پرتپاک استقبال کیا اور مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے اور برطانیہ بھر میں پاکستان کا مثبت تشخص پیش کرنے کے لیے تنظیم کی طویل عرصے سے جاری کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کمیونٹی روابط مضبوط بنانے، برطانوی پارلیمنٹیرینز اور سیاسی رہنماؤں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے اور قومی وبین الاقوامی فورمز پر مسئلہ کشمیر کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں جے کے ایس ڈی ایم آئی کی اہم خدمات کا اعتراف کیا۔

بقیہ 19

دفاتر میں خوار ہونے اور اپنے جائز کاموں کے لیے بار بار چکر لگانے کی نوبت نہیں آنی چاہیے۔ تمام سرکاری دفاتر عوام کی خدمت کے لیے ہیں اور افسران کو اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، فرض شناسی اور احساس جواب دہی کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے باغ جموں وکشمیر یونین آف جرنلسٹس کے عہدیداران کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں سابق صدر پریس کلب سجاد شہید، پرویز الحسن طاہر، سابق صدر پریس کلب راجہ عبدالحفیظ، گل نواز خان، ضلعی جنرل سیکرٹری جموں کشمیر یونین آف جرنلسٹس محمود راتھر شامل تھے، جبکہ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات سردار پرویز خان بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر باغ سید ممتاز حسین کاظمی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ عوامی مسائل کو نظرانداز کرنے، سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر اور شہریوں کو دفاتر کے چکر لگوانے کے رویے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔

بقیہ 20

اعشائیے میں بریڈفورڈ اور اولڈہم سے دوست احباب نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ تارکین وطن جہاں اپنے وطن سے محبت رکھتے ہیں وہیں وہ اپنے میزبان ملک کی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں، تارکین وطن کی محنت اور لگن ان کی پہچان ہے، انہوں نے کہا کہ اولڈہم اور بریڈفورڈ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی نے ہمیشہ اپنے لوگوں کی مدد کی ہے اور سماجی خدمات میں پیش پیش رہی ہے شرکاء نے راجہ مقصود کا کڑوی اور کونسلر راجہ شبیر کا کڑوی کی سماجی وسیاسی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ کمیونٹی کے لیے مثالی کردار ادا کر رہے ہیں، اعشائیے کا مقصد دوستوں اور احباب کے درمیان روابط کو مضبوط بنانا اور باہمی تعاون کا جذبہ فروغ دینا تھا۔

بقیہ 21

مظفرآباد کے نیو کیمپس امبور میں پی ایم ڈی سی سب آفس کا جلد باقاعدہ افتتاح متوقع ہے۔ تفصیلات کے مطابق پرنسپل میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں و کشمیر میڈیکل کالج مظفرآباد پروفیسر ڈاکٹر عدنان معراج کی خصوصی کاوشوں اور تحریک پر پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے سب آفس کے قیام کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اس سلسلے میں پی ایم ڈی سی سب آفس کے قیام کے لیے سیکرٹری صحت عامہ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سے باقاعدہ جگہ مختص کرنے کی درخواست کی گئی، جس پر پیش رفت کرتے ہوئے نیو کیمپس میر واعظ مولوی محمد فاروق شہید آزاد جموں وکشمیر میڈیکل کالج امبور مظفرآباد میں پی ایم ڈی سی سب آفس کے لیے باقاعدہ طور پر جگہ مختص کر دی گئی ہے۔

بقیہ 22

مضبوط سائبان کی مانند تھا۔ تحریکِ آزادیٔ کشمیر، تحفظِ ختمِ نبوت، اور ریاستی تعمیر وترقی میں ان کا کردار سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ اپنے عظیم والد سردار فتح محمد خان کریلوی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے نچلی سطح سے لے کر آزاد کشمیر کے اعلا ترین سیاسی عہدوں تک ہر جگہ اصول پرستی، جرات اور سخت انتظامی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، یہی وجہ ہے کہ پوری قوم آج بھی ان کی خدمات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے مزید زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری نئی نسل کو اپنے قومی محسنوں اور بانی رہنماؤں کی قربانیوں، فکری سوچ اور جدوجہد سے روشناس کروانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر محمد آفتاب عارف نے حکومتِ آزاد جموں وکشمیر سے پرزور مطالبہ کیا کہ ریاست کی تعمیر و تشکیل، تحریکِ آزادی اور انتظامی استحکام میں نمایاں کردار ادا کرنے والے تمام قومی رہنماؤں بالخصوص سالارِ جمہوریت سردار سکندر حیات خان کی لائف ہسٹری اور سیاسی جدوجہد کو تعلیمی نصاب میں شامل کیا جائے اور سرکاری سطح پر ان کی یاد میں سیمینارز کا انعقاد کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں ان کے نقشِ قدم پر چل کر ریاست کی بہتری میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ بیان کے آخر میں محمد آفتاب عارف نے سالارِ جمہوریت کی مغفرت کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا اللہ تعالیٰ قائدِ محترم سردار سکندر حیات خان کو جوارِ رحمت میں جگہ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے خاندان، تمام پسماندگان اور لاکھوں کارکنان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین!

بقیہ 23

لگائے۔ اس موقع پر انہیں مبارکباد دی گئی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ ترقیاں افسران کی محنت، قابلیت اور محکمانہ خدمات کا اعتراف ہیں، تاہم نئے عہدوں کے ساتھ ان کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ افسران اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں محنت، دیانتداری، فرض شناسی اور لگن کے ساتھ ادا کریں، قانون کی بالادستی اور میرٹ کو ہمیشہ مقدم رکھیں اور شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور شائستگی سے پیش آتے ہوئے انہیں بہترین پولیس سروسز فراہم کریں۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور ان کے مسائل کا بروقت حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ مزید برآں، آئی جی اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام اور فرائض کی بہترین انجام دہی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے آپریشنز ڈویژن صدر زون کے افسران و جوانوں کو سینٹرل پولیس آفس مدعو کیا اور ان کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے تعریفی اسناد سے نوازا۔

بقیہ 24

کیتی یونٹ (RDU) نے ڈکیتی، اغوا برائے تاوان، روبری، نقب زنی اور چوری میں ملوث آٹھ گینگز کے 30 ارکان سمیت 61 ملزمان کو گرفتار کیا۔ ملزمان کے قبضے سے 28 مقدمات میں سات کروڑ 29 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کے موبائل فونز، لیپ ٹاپس، گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، سونا، نقدی اور دیگر مسروقہ سامان برآمد کیا گیا۔ اغوا برائے تاوان کے مقدمات میں دو گینگز کے نو ارکان کو گرفتار کر کے مغویان کو بازیاب کرایا گیا۔ ملزمان سے ہنڈا سِوک گاڑی، 18 موبائل فونز، 7 لیپ ٹاپس، آئی پیڈز اور پاسپورٹس سمیت ایک کروڑ 5 لاکھ روپے مالیت کا سامان برآمد ہوا۔ ڈکیتی اور سرقہ بالجبر کے مقدمات میں چار گینگز کے 16 ارکان گرفتار کیے گئے

بقیہ 25

شامل کرنے، قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور سماجی و ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے ان کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانے کے حوالے سے کام کیا ہے۔ ان کی کاوشوں میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق آگاہی، نوجوانوں کی تربیت اور کمیونٹی کی سطح پر مختلف سرگرمیوں کا انعقاد شامل ہے۔ ان کی ماحولیاتی سرگرمیوں کا ایک اہم پہلو آزاد کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو اجاگر کرنا ہے، جہاں قدرتی ماحول، مقامی آبادیوں کے ذرائع معاش اور قدرتی وسائل کو مختلف ماحولیاتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں نوجوانوں کو ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دی جاتی رہی ہے۔ عثمان جہانگیر مغل نوجوانوں میں تعلیم، سماجی ذمہ داری، مکالمے اور قیادت کے فروغ کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ نوجوانوں کو محض مستقبل کا معمار قرار دینے کے بجائے انہیں آج ہی قومی ترقی اور معاشرتی بہتری کے عمل میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔ وزیراعظم نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ کا حصول آزاد کشمیر کے لیے بھی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ اعزاز اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ خطے کے نوجوان اپنی صلاحیتوں، محنت اور سماجی خدمات کے ذریعے قومی سطح پر اپنی شناخت قائم کر سکتے ہیں۔ عثمان جہانگیر مغل کی یہ کامیابی آزاد کشمیر کے نوجوانوں کے لیے ایک حوصلہ افزا پیغام ہے کہ عزم، مسلسل محنت اور خدمتِ خلق کے جذبے کے ذریعے قومی سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اعزاز جہاں ان کی سابقہ خدمات کا اعتراف ہے، وہیں نوجوانوں کی ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی بہبود کے لیے مزید مؤثر کردار ادا کرنے کی ذمہ داری بھی عائد کرتا ہے۔

بقیہ 26

ثر بنانا، امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا اور کسی بھی ناخوشگوار واقع سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا ہے تاکہ کوئی شرپسند عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہ ہو سکے، انہوں نے مزید کہا کہ ضلع بھر میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید موثر اور داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ کو بڑھا دیا گیا ہے، شہر میں کیپیٹل پٹرول کے دستے گشت پر مامور ہیں، کالے شیشے، غیر نمونہ و بغیر نمبر پلیٹ والی گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کے خلاف بھی کریک ڈاؤن جاری ہے، انہوں نے تمام افسران کو ہدایات جاری کی کہ وہ اپنے علاقوں میں رہیں اور سیکیورٹی ڈیوٹیز پر تعینات پولیس افسران کو بریف کرتے رہیں، انہوں نے شہریوں سے گزارش کی کہ وہ چیکنگ کے دوران پولیس افسران کے ساتھ تعاون کریں، اسلام آباد پولیس شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام ترضروری اقدامات بروئے کار لا رہی ہے، شہری کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق پکار 15 پر اطلاع دے کر اپنا قومی فریضہ نبھائیں، اسلام آباد پولیس شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی

بقیہ 27

گوجر خان پولیس نے مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ آتش بازی کے ذریعے شہریوں کی جانیں خطرے میں ڈالنے والے قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

بقیہ 28

ٹر پرچون بازاروں میں 200 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ ہرنائی لہسن کی قیمت میں 10 روپے اضافہ کر کے 340 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، جبکہ چائنیز لہسن کی قیمت پرچون مارکیٹ میں 450 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح تھائی لینڈ سے درآمد شدہ ادرک کی سرکاری قیمت 375 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، لیکن مارکیٹ میں ادرک 450 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہے۔ لیموں کی سرکاری قیمت 100 روپے فی کلو مقرر ہونے کے باوجود پرچون بازاروں میں 200 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ سبز مرچ کی سرکاری قیمت 120 روپے فی کلو ہونے کے باوجود مارکیٹ میں اس کے نرخ 200 روپے فی کلو تک وصول کیے جا رہے ہیں۔ دیسی ٹینڈے کی سرکاری قیمت 200 روپے فی کلو مقرر ہے، تاہم مارکیٹ میں یہ 300 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہے ہیں۔ آلو کی سرکاری قیمت 30 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، لیکن درجہ اول کا آلو 50 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ شملہ مرچ کی سرکاری قیمت 250 روپے فی کلو ہونے کے باوجود درجہ اول کی شملہ مرچ 360 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہے

بقیہ 29

افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مارک کردہ درخواستوں پر دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

بقیہ 30

کم آمدنی والے صارفین تک محدود کرنے کی تیاری ہے۔ قومی سماجی و اقتصادی رجسٹری کے ذریعے مستحق صارفین کی نشاندہی ہوگی۔ آئی ایم ایف کو بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری اور اصلاحات کی تیاریوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ گیس اور بجلی صارفین کے لیے کراس سبسڈی ختم کر کے ریلیف مستحق خاندانوں تک محدود کیا جائے گا۔ جنوری 2027ء تک ٹیرف ڈیفرینشل سبسڈی اور کراس سبسڈی نظام ختم کرنا ہوگا۔ گیس صارفین کو یکم جولائی 2027ء سے سماجی و اقتصادی رجسٹری سے منسلک کیا جائے گا۔ صارف کی اہلیت نئی رجسٹری کے ذریعے طے کی جائے گی۔

بقیہ 31

الگ مقدمات درج کر لیے، منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 32

نے کہا کہ یہ مسائل ایران، امریکہ کی جنگ شروع ہونے سے پہلے بھی تھے، یہ جنگ ختم ہو جائے گی تو یہ مسائل پھر بھی رہیں گے کیونکہ جب تک سیاسی، سماجی اور معاشی ڈھانچے میں انقلابی اصلاحات نہیں لائی جاتیں تب تک کچھ بھی نہیں بدلے گا اور عالمی مالیاتی ادارے پاکستان کی بری تصویر دکھاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بینک کی رپورٹ کو مسترد کرنے سے بات نہیں بنے گی، یہ رپورٹس ملٹی نیشنل کمپنیوں، عالمی سرمایہ کاروں کی ذہن سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کسی ایک بیان سے ایسی رپورٹس کی اہمیت کم نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے صنعتی، زرعی اور کاروباری پہیہ جام ہو چکا ہے، جس ملک میں کاروباری طبقہ کو اگلے دن کی مینوفیکچرنگ کاسٹ کا علم نہ ہو وہاں کاروبار کا قدرتی ماحول پروان کیسے چڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں عام آدمی کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، لوگ بجلی، گیس پٹرول کے اخراجات برداشت کرتے ہیں تو ان کے پاس اپنے بچوں کی فیسیں اور کچن چلانے کے لئے کچھ نہیں بچتا۔ ارباب اقتدار اور ارباب اختیار عام آدمی کی زندگی میں آسانیاں نہیں لا سکتے تو ان میں مزید اضافہ نہ کریں۔

بقیہ 33

ام آئس جبکہ ملزم طیب سے گٹکا برآمد کیا، ملزمان پیدل چل پھر کر منشیات فروشی کر رہے تھے۔ ایس پی سٹی ارشد حیات کانجو نے کہا کہ انسداد منشیات فروشی کے حوالہ سے کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

بقیہ 34

امتحان بھی دے چکی ہیں۔ ڈاؤ یونیورسٹی کے وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ یونیورسٹی کو طالبہ کو عارضی طور پر امتحان میں شرکت کی اجازت دینے پر اعتراض نہیں، تاہم یہ اجازت آئینی درخواست کے حتمی فیصلے سے مشروط ہوگی۔ عدالت نے طالبہ کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دیتے ہوئے واضح کیا کہ اس کا اطلاق زیر سماعت آئینی درخواست کے حتمی فیصلے سے مشروط ہوگا۔ عدالت نے مزید کارروائی کے لیے معاملہ آئینی درخواست کے ساتھ مقرر کرنے کی ہدایت بھی کر دی۔

بقیہ 35

تنخواہوں میں 7 فیصد اور پنشن میں ساڑھے تین فیصد اضافے کی منظوری دی گئی۔ بورڈ اجلاس میں اوقاف آرگنائزیشن کے حوالے سے بعض دیگر مالیاتی اور انتظامی امور کی بھی منظوری دی گئی۔ ادارے کے جن افسران اور اہلکاروں کے خلاف کرپشن اور بدعنوانی کے الزامات ثابت ہو گئے ان کے کیسز انٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ کو بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اوقاف کی اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کرانے کیلئے جاری مہم مزید تیز کرنے کا بھی فیصلہ ہوا۔ صوبائی وزیر اوقاف ومذہبی امور کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔

بقیہ 36

پر دیئے ہم نے نورین نیازی، عظمیٰ کو دوائیاں، کپڑے سمیت دیگر بنیادی ضروریات فراہم کرنے کی متفرق درخواستیں کیں ہیں، نورین نیازی کو بھی کتابیں، ادویات سمیت بنیادی چیزیں دینے کا حکم دیا جائے، عدالت نے استفسار کیا کہ کیا چیزیں چاہیے لکھ کر دیں۔ وکیل نے بتایا کہ 19 دن گزر گئے ہیں، دوائیاں کپڑے نہیں دیے گئے، عدالت نے ہدایت کی کہ آپکو جو چیزیں چاہیے وہ باقاعدہ لکھ کر دیں، جس چیز کا آرڈر کریں گے وہی جیل سے اندر جائیں گی۔ وکیل نے بتایا کہ دوائیاں، کپڑے، کتابیں اور کھانے پینے کی اشیاء دینے کا حکم دیا جائے۔ جسٹس عبہر گل خان نے ریمارکس دیئے کہ کھانے پینے کی چیزوں اجازت نہیں دے سکتے۔ وکیل نے استدعا کی کہ گزارش ہے کہ مرکزی کیس جونظر بندی سے متعلق وہ بھی سن لیں۔

بقیہ 37

عث انسانی جانوں کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ ترجمان کے مطابق ابتدائی تفتیش میں الزام سامنے آیا ہے کہ گرفتار ملزمان نے بھاری رقوم کے عوض ان افراد کے سفر اور دیگر انتظامات کیے۔ حکام نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد، سہولت کاروں اور مالی روابط کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ایف آئی اے نے گرفتار ملزمان کے خلاف تارکین وطن کی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق قانون اور انسانی اسمگلنگ کے دیگر قابل اطلاق قوانین کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے۔ ترجمان کے مطابق غیر قانونی ہجرت میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ شہریوں کو غیر محفوظ راستوں اور جھوٹے سفری وعدوں کے ذریعے استحصال سے بچانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 38

10 پبلک کمپنیاں، 2 تجارتی تنظیمیں اور 2 غیر ملکی کمپنیاں شامل تھیں۔ صوبائی اور علاقائی تفصیلات کے مطابق پنجاب میں سب سے زیادہ 740,2 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جو مجموعی تعداد کا 52.3 فیصد ہیں، اسلام آباد میں 009,1، سندھ میں 790، خیبر پختونخواہ میں 428، گلگت بلتستان میں 169 اور بلوچستان میں 105 نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن مکمل کی گئی۔ شعبہ وار اعداد و شمار میں انفارمیشن ٹیکنالوجی یعنی آئی ٹی کا شعبہ 920 نئی کمپنیوں کے ساتھ پہلے نمبر پر رہا، تجارت کے شعبے میں 808، خدمات میں 599، تعمیرات میں 339، خوراک و مشروبات میں 239 اور سیاحت کے شعبے میں 222 کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ اسی طرح ریئل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ میں 193، تعلیم میں 189، ای کامرس میں 179 اور کان کنی و معدنیات کے شعبے میں 127 نئی کمپنیوں کا اندراج کیا گیا

بقیہ 39

علمی کے بعد پنجاب یونیورسٹی میں انگریزی ادب کی تعلیم ان کی زندگی کا اہم مرحلہ تھا۔ طالب علمی کے زمانے میں سیاست، صحافت، ریڈیو پاکستان اور پاکستان ٹیلی وژن سے وابستگی نے بھی بین الاقوامی امور میں ان کی دلچسپی کو فروغ دیا۔ سردار مسعود خان نے بتایا کہ نشریاتی اداروں سے وابستگی کے دوران عالمی سیاست سے حاصل ہونے والی آگاہی نے انہیں فارن سروس میں شمولیت کی جانب راغب کیا۔ مقابلے کے امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کے باعث ان کے پاس انتظامی سروس میں جانے کا موقع بھی تھا، تاہم انہوں نے سوچ سمجھ کر فارن سروس کا انتخاب کیا۔

بقیہ 40

چیت کے لیے آگے آنا چاہیے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی کا کہنا تھا کہ نمائش میں آ کر انہیں خوشی ہوئی ہے، کیونکہ یہاں ایک بڑی معاشی سرگرمی جاری ہے اور اس میں صرف سرمایہ کار ہی نہیں بلکہ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شریک ہیں، اس طرح کی سرگرمیوں سے ملک میں سرمایہ کاری کو فروغ ملتا ہے اور کاروباری مواقع بڑھتے ہیں۔ محمد احمد خان نے کہا کہ آنے والے وقت میں ہر شعبے میں کاروبار کے مزید مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، کاروبار ترقی کرے گا تو معیشت مضبوط ہوگی اور لوگوں کو ملازمتیں ملیں گی۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک کو معاشی طور پر مستحکم کرنے اور غربت کے خاتمے کے لیے کاروباری سرگرمیوں کا تسلسل ضروری ہے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے سیاسی احتجاج اور دھرنوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی عدم استحکام سے کاروبار متاثر ہوتا ہے، شاہراہیں اور موٹرویز بند ہونے سے معاشی سرگرمیوں میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جبکہ احتجاج کے باعث کئی اسکول بھی کئی دنوں سے بند پڑے ہیں

بقیہ 41

ڑا رہا اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشہ استعمال کرتا ہے، سکیورٹی فورسز صوبے کی عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جانیں قربان کر رہی ہیں، خیبر پختونخوا سب سے زیادہ دہشت گردی سے متاثرہ صوبہ ہے۔ عظمیٰ بخاری نے مزید کہا کہ اس صوبے کی پولیس اور لوگوں کی دہشت گردی کیخلاف قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، کے پی کے لوگ خود ڈیمانڈ کر رہے ان کی پی ٹی آئی اور نالائق ٹولے سے جان چھڑائی جائے، عوام کے مسترد کئے جانے کے بعد اے آئی سے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر ڈالی جا رہی ہیں۔

بقیہ 42

والے مظالم کو اجاگر کرنے کے لیے سوشل میڈیا، بلاگز اور انٹرنیٹ کے موثر استعمال سے آگاہ کرنا تھا۔ سیمینار سے حریت کانفرنس کے رہنماؤں مشتاق احمد بٹ، مشتاق السلام، چیئرمین شباب المسلمین منیر احمد کونشی، فلک احمد، ریاض احمد، زینب درانی، اشفاق مجید، زبیر درانی، نصیر میر، امین بٹ اور دیگر نے خطاب کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کا پردہ چاک کر سکتے ہیں۔

جوڈیشل کمیشن میں نئی نامزدگیاں، بلاول بھٹو اور رانا ثنا رکن مقرر، نوٹیفکیشن جاری

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور سینیٹر رانا ثناء اللہ جوڈیشل کمیشن میں حکومتی اتحاد کی نمائندگی کریں گے

کمیشن کے دو ارکان پی پی کے سینیٹر فاروق ایچ نائیک اور مسلم لیگ (ن) کے شیخ آفتاب عہدوں سے مستعفی ہو گئے تھے

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس آف پاکستان و چیئرمین جوڈیشل کمیشن جسٹس یحییٰ آفریدی کی باضابطہ منظوری کے بعد پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر رانا ثناء اللہ خان کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا رکن مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس تبدیلی کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بلاول بھٹو زرداری اور سینیٹر رانا ثناء اللہ خان جوڈیشل کمیشن میں حکومتی اتحاد کی نمائندگی کریں گے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کمیشن کے دو ارکان پی پیپلز پارٹی کے سینیٹر فاروق ایچ نائیک اور مسلم لیگ (ن) کے شیخ آفتاب احمد بی اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے تھے۔ فاروق ایچ نائیک نے استعفے کی وجہ ذاتی مصروفیات بتائی تھی۔ دونوں رہنماؤں کے مستعفی ہونے کے بعد حکومتی نمائندگی کے خالی عہدوں پر یہ نئی نامزدگیاں کی گئی ہیں۔

مظفر آباد، وزیر اعظم افتخار گیلانی، رہنما مسلم لیگ ن ملک عابد حسین کی صاحبزادی کی تقریب رخصتی میں شریک ہیں

اسلام آباد پولیس کے 40 افسران اگلے عہدوں پر ترقی پا گئے

اسلام آباد: وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ سے سویڈن کی سفیر الیگزینڈرا برگ وون لنڈے ملاقات کر رہی ہیں

آئی جی نے نمایاں کارکردگی پر افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد تقسیم کیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس کے 40 افسران اگلے عہدوں پر ترقی پا گئے، آئی جی اسلام آباد نے نمایاں کارکردگی پر افسران و جوانوں میں تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کے 40 افسران کو اگلے عہدوں پر ترقی دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سینٹرل پولیس آفس اسلام آباد میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں آئی جی اسلام آباد، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز محمد جواد طارق، ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم اور دیگر سینئر افسران نے ترقی پانے والے افسران کو انسپکٹر اور سب انسپکٹر کے رینک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سہیل آفریدی کا شارٹ ٹرم مارچ دہشتگردی کے حق میں ہو رہا ہے، عظمیٰ بخاری

خیبر پختونخوا میں ایک طرف دہشت گردی ہو رہی دوسری طرف سہیل آفریدی کنٹینر پر چڑھے، خیبر پختونخوا پورا صوبہ غیر محفوظ ہے

پی ٹی آئی قیادت کو مسخرے "کنٹینر باز" نے یرغمال بنایا ہے، نالائق ٹولے سے جان چھڑائی جائے، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ سہیل آفریدی کا لانگ مارچ "شارٹ ٹرم مارچ" میں تبدیل ہو چکا، یہ مارچ دہشت گرد تنظیموں کے حق میں ہو رہا ہے۔ اپنے بیان میں عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں ایک طرف دہشت گردی ہو رہی دوسری طرف سہیل آفریدی کنٹینر پر چڑھے، خیبر پختونخوا پورا صوبہ غیر محفوظ ہے لیکن سڑکوں پر دندناتا مارچ مکمل محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کا لانگ مارچ "شارٹ ٹرم مارچ" میں تبدیل ہو چکا ہے، مارچ نہ بانی پی ٹی آئی کے حق میں ہے نہ پختون عوام کے حق میں ہے، ان کا "شارٹ ٹرم مارچ" دہشت گرد تنظیموں کے حق میں ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کی سینئر قیادت کو ایک مسخرے "کنٹینر باز" نے یرغمال بنایا ہوا ہے، ایک مسخرہ کنٹینر پر کھڑے ہو کر انہی فورسز کا مذاق ا(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

میرپور، وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی سے محمد سلیمان اور دیگر حکام ملاقات کر رہے ہیں

بے گناہوں کو بے گھر نہیں ہونے دیں گے، سلمان اکرم راجہ

ہر مصیبت برداشت کرنے کو تیار، اصولوں پر سمجھوتا نہیں ہوگا

کوئی ایسا معاہدہ نہیں کریں گے جو بے اصولی پر مبنی ہو، میڈیا سے گفتگو

لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ ہر مصیبت جھیلنے کو تیار ہیں مگر اصولوں سے دستبرداری اختیار نہیں کریں گے۔ لاہور ہائیکورٹ آمد پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ بے گناہوں کو بے گھر نہیں ہونے دیں گے، کوئی ایسا معاہدہ نہیں کریں گے جو بے اصولی پر مبنی ہو، ہم نے بار بار کہا کہ عوام کا خون ہمارے لیے مقدم ہے، ایسے لائحہ عمل کا حصہ نہیں بنیں گے جس سے بیگناہوں کا لہو بہے۔ ان کا کہنا تھا پی ٹی آئی کا جنرل سیکرٹری ہوں میرے اوپر بہت ذمہ داریاں ہیں، بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کے کیسز کو بھی دیکھ رہا ہوں، پنجاب لانگ مارچ میں بالکل شرکت کرے گا اور بڑی تعداد میں قافلے شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پشاور میں متعدد کارکنوں کو اغواء کیا گیا اس کی مذمت کرتا ہوں، پورے ملک فسطائیت راج ہے ہم انہیں کہتے ہیں ہوش کے ناخن لیں۔

عثمان جہانگیر مغل کو وزیراعظم نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا دیا گیا

اسلام آباد (خبر نگار) آزاد جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے نوجوان عثمان جہانگیر مغل کو نوجوانوں کی رہنمائی، ماحولیاتی تحفظ، موسمیاتی تبدیلی سے متعلق آگاہی اور سماجی خدمات کے شعبوں میں نمایاں کردار ادا کرنے پر وزیراعظم نیشنل یوتھ ایکسیلینس ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا۔ وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے انہیں یہ اعزاز عطا کیا۔ عثمان جہانگیر مغل نے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد، 19 گینگز کے 88 ملزمان گرفتار

16 کروڑ روپے سے زائد رقم کا مال مسروقہ اور 56 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں برآمد

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس کے روبری اینڈ ڈکیتی یونٹ نے 19 گینگز کے 88 ملزمان گرفتار کر کے 16 کروڑ روپے سے زائد رقم کا مال مسروقہ اور 56 گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی خصوصی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ایس ایس پی انوسٹی گیشنز سلمان ظفر نے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں ڈی ایس پی سی آئی اے سلمان شاہ اور انچارج اے وی ایل یو انسپکٹر میاں نور اللہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام آباد پولیس کے روبری اینڈ ڈ(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

طاقت کے ذریعے کسی بات کو منوانا ممکن نہیں، سپیکر پنجاب اسمبلی

دھرنوں، احتجاج سے کاروبار، تعلیمی سرگرمیاں اور معیشت متاثر ہوتی ہے

سیاسی قوتیں محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کریں، نمائش سے خطاب

لاہور (خصوصی رپورٹر) سپیکر پنجاب اسمبلی محمد احمد خان نے کہا ہے کہ دھرنوں اور احتجاج سے کاروبار، تعلیمی سرگرمیاں اور معیشت متاثر ہوتی ہے، طاقت کے ذریعے کسی بات کو منوانا ممکن نہیں، سیاسی قوتیں محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کریں، ملک کی معیشت کو مضبوط بنانا اور غربت کا خاتمہ قومی ترجیح ہونی چاہیے، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سیاسی استحکام اور معاشی ترقی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ لاہور کے ایکسپو سینٹر میں پولٹری سے منسلک اشیاء کی نمائش سے خطاب کرتے ہوئے ملک محمد احمد خان کا کہنا تھا کہ کاروباری سرگرمیوں میں اضافے سے ملکی معیشت بہتر ہوگی اور لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام کاروبار کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لیے ناگزیر ہے، سیاسی مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ مذاکرات میں ہے، تمام سیاسی قوتوں کو بات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

وزیراعظم افتخار گیلانی کی ڈپٹی کمشنر عاصم خالد کی والدہ کی نماز جنازہ میں شرکت

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے ڈپٹی کمشنر مظفر آباد عاصم خالد اعوان کی والدہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ وزیراعظم نے عاصم خالد اعوان اور دیگر اہلخانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے ڈپٹی کمشنر مظفر آباد عاصم خالد اعوان کی والدہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

امن و امان کی فضاء کو برقرار رکھنے کیلئے اسلام آباد پولیس کا فلیگ مارچ

غیر نمونہ و بغیر نمبر پلیٹ والی گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کے خلاف بھی کریک ڈاؤن جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی دارالحکومت میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے اور امن و امان کی فضاء کو برقرار رکھنے کیلئے اسلام آباد پولیس نے فلیگ مارچ کا انعقاد کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد محمد سہیل چوہدری کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس نے وفاقی دارالحکومت میں امن و امان کی فضاء کو برقرار رکھنے کیلئے ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں فلیگ مارچ کا انعقاد کیا، فلیگ مارچ میں زونل ایس پیز اور اسلام آباد پولیس کے افسران اور جوانوں نے حصہ لیا، ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ فلیگ مارچ کا بنیادی مقصد وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں سکیورٹی کو مزید مو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سرائیکی وسیب کے کاشتکاروں کے بدترین استحصال پر سرائیکستان وطن پارٹی کی طرف سے دھریجہ نگر میں احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

باغ، ڈپٹی کمشنر سید ممتاز حسین کاظمی صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

راولپنڈی، آتش بازی کے سامان کی خرید و فروخت کرنیوالے دو افراد گرفتار

115 پھلجھڑیاں، 110 ہوائیاں، 150 ڈبی چائنہ ماچس 15 فائر سٹک برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) گوجر خان پولیس نے آتش بازی کے سامان کی خرید و فروخت کرنے والے دو افراد گرفتار کر کے 220 گولے، 170 انار، 115 پھلجھڑیاں، 110 ہوائیاں، 150 ڈبی چائنہ ماچس 15 فائر سٹک برآمد کر لیں۔ تفصیلات کے مطابق گوجر خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے آتش بازی کے سامان کی خرید و فروخت کرنے والے دو افراد کو گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد سے 220 گولے، 170 انار، 115 پھلجھڑیاں، 110 ہوائیاں، 150 ڈبی چائنہ ماچس 15 فائر سٹک برآمد ہوئیں، (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سرکاری نرخ نامے مسترد، ملک بھر میں اشیاء ضروریہ مہنگی فروخت

سرکاری قیمتوں اور پرچون بازاروں کے نرخوں میں نمایاں فرق، پیاز، ٹماٹر، لہسن، ادرک اور دیگر سبزیوں کی من مانی قیمتیں وصول

سرکاری نرخ نامے پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی کی جائے، عوامی، سماجی و شہری حلقے

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سرکاری قیمتوں اور پرچون بازاروں کے نرخوں میں نمایاں فرق، پیاز، ٹماٹر، لہسن، ادرک اور دیگر سبزیوں کی من مانی قیمتیں وصول کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ سرکاری نرخ نامے کے مطابق متعدد سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے، تاہم اس کے باوجود تمام سبزیاں سرکاری نرخوں کے برعکس مہنگے داموں فروخت کی جا رہی ہیں۔ سبزی منڈیوں، پوش علاقوں اور گلی محلوں میں سبزیوں کے الگ الگ نرخ وصول کیے جا رہے ہیں، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سرکاری نرخ نامے کے مطابق پیاز کی قیمت میں 10 روپے اضافہ کر کے 190 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، جبکہ درجہ اول کا خشک پیاز پرچون بازاروں میں 220 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے۔ ٹماٹر کی سرکاری قیمت 155 روپے فی کلو مقرر ہے، تاہم درجہ اول کا ٹما(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ہٹیاں بالا، وادی لیپہ کے بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) غائی پورہ کے باہر نصب سائن بورڈ

اقوام متحدہ میں اصلاحات کیلئے پاکستان تعمیری کردار ادا کر سکتا ہے، سردار مسعود

پاکستان نے ہمیشہ عالمی سفارت کاری میں مثبت کردار ادا کیا، سلامتی کونسل کو زیادہ نمائندہ، شفاف اور مؤثر بنانے کی حمایت کی ہے

چین، جنیوا اور نیویارک میں سفارتی ذمہ داریوں کے دوران پاکستان نے مذاکرات میں اتفاق رائے کی کوششیں کیں، سابق سفیر

اسلام آباد (خبر نگار) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی سفارت کاری میں مسلسل تعمیری کردار ادا کرتا رہا ہے اور اقوام متحدہ کو زیادہ نمائندہ، شفاف اور مؤثر بنانے کی کوششوں میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ڈپلومیٹک انسائٹ گروپ کے ڈپلوٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے سردار مسعود خان نے اپنے چار دہائیوں پر محیط سفارتی کیریئر، راولاکوٹ میں گزرے ابتدائی ایام، صحافت و نشریات سے وابستگی اور چین، جنیوا اور نیویارک میں اپنی سفارتی ذمہ داریوں کے تجربات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ راولاکوٹ میں پرورش پانے اور کشمیر کے قدرتی حسن کو قریب سے دیکھنے نے ان کی سوچ اور شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ حسین شہید کالج اور گارڈن کالج میں طالب (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

راولپنڈی پولیس نے 6 جواریوں کو گرفتار کر لیا

داؤ پر لگی رقم 3 لاکھ 75 ہزار روپے، 6 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) گوجر خان پولیس نے 6 جواری گرفتار کر کے داؤ پر لگی رقم 3 لاکھ 75 ہزار روپے، 6 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق گوجر خان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاش کے پتوں پر جواء کھیلنے والے 6 افراد کو گرفتار کر لیا، زیر حراست افراد سے داؤ پر لگی رقم 3 لاکھ 75 ہزار روپے، 6 موبائل فون اور تاش کے پتے برآمد ہوئے، گوجر خان پولیس نے مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا، قمار بازی دیگر معاشرتی برائیوں کی جڑ ہے جس کے ناسور کو جڑ سے ختم کیا جائے گا۔

کوٹلی، محکمہ سول ڈیفنس کی جانب سے مختلف تعلیمی سرکاری اداروں میں طلباء کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ تربیت دینے کے بعد گروپ فوٹو

نیلم، ڈائریکٹر جنرل سیاحت آزاد کشمیر شاہد حسین کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر ملک مرتضیٰ نوری ریسٹ موٹل کیل بارے بریفنگ دے رہے ہیں

توانائی کے شعبے میں آئی ایم ایف کی شرائط پر عملدرآمد تیز کر دیا

گیس، بجلی میں موجودہ سلیب، کراس سبسڈی نظام ختم کر کے صرف مستحق صارفین کو ہدف بنایا جائیگا

بجلی میں نیا سبسڈی نظام جنوری 2027، گیس میں یکم جولائی سے نافذ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی گئیں

اسلام آباد/لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان نے توانائی کے شعبے میں عالمی مالیاتی ادارے کی شرائط پر عملدرآمد تیز کر دیا، گیس اور بجلی میں موجودہ سلیب اور کراس سبسڈی نظام ختم کر کے صرف مستحق صارفین کو ہدف بنانے کی تیاری شروع ہو گئی۔ آئی ایم ایف کے مطالبے پر توانائی کے شعبے میں گردشی قرض کا دباؤ کم کرنے کے لیے کراس سبسڈی اور موجودہ سلیب نظام ختم کرنے پر کام تیز کر دیا گیا۔ پاور ڈویژن نے ورلڈ بینک کے تعاون سے مستحق صارفین کی سماجی و اقتصادی رجسٹری پر کام شروع کر دیا۔ صارفین کی رجسٹریشن نومبر تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ ڈیٹا ویریفکیشن کے بعد رجسٹری کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ڈیٹا سے منسلک کیا جائے گا۔ ڈسکوز نے ٹرانزیشن مرحلے کی تیاری کے لیے بنیادی ٹیرف ایڈجسٹمنٹ کی درخواستیں دائر کر دیں۔ بجلی سبسڈی صرف مستحق اور (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

ایس پی سکیورٹی کی کھلی کچہری، شہریوں کی شکایات سنیں

دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ایس پی سکیورٹی اصغر علی گورائیہ نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات سن کر حل کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے اور مارک کردہ درخواستوں پر دیئے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی سکیورٹی اصغر علی گورائیہ کا پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد، ایس پی سکیورٹی نے شہریوں کی شکایات سن کر ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے، ایس پی سکیورٹی اصغر علی گورائیہ نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

5,241 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ، مجموعی تعداد 3 لاکھ 17 ہزار سے متجاوز

پنجاب میں سب سے زیادہ 2,740 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں، جو مجموعی تعداد کا 52.3 فیصد ہیں

اسلام آباد میں 1,009، سندھ میں 790، خیبر پختونخواہ میں 428، بلوچستان میں 105 نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن

کراچی/لاہور (خصوصی رپورٹر) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ستمبر 2026ء کے دوران ملک بھر میں 5,241 نئی کمپنیاں رجسٹر کیں جس کے بعد پاکستان میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 317,002 ہو گئی۔ ایس ای سی پی کے اعلامیے کے مطابق نئی کمپنیوں میں سے 99.9 فیصد کی رجسٹریشن ای زی فائل پورٹل اور وفاقی و صوبائی نظاموں کے مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے آن لائن مکمل کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق نئی رجسٹریشن میں پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں سرفہرست رہیں، جن کی تعداد 3,013، یعنی مجموعی رجسٹریشن کا 57.5 فیصد تھی۔ اس کے علاوہ 2,058 سنگل ممبر کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جن کا تناسب 39.2 فیصد رہا۔ ایس ای سی پی نے 127 لمیٹڈ لائبیلٹی پارٹنرشپس اور 29 غیر منافع بخش کمپنیاں بھی رجسٹر کیں۔ دیگر رجسٹریشن میں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مصطفیٰ بشیر عباسی اور کرنل وقار نور کا تحصیل برنالہ ڈائیلسز سنٹر آمد پر استقبال کیا جا رہا ہے

عالمی مالیاتی ادارے کی رپورٹ مسترد کر دینا کافی نہیں، چودھری سرور

پاکستان میں مہنگائی، بیروزگاری اور غربت تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے

رپورٹس ملٹی نیشنل کمپنیوں، عالمی سرمایہ کاروں کی ذہن سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

لاہور (خصوصی رپورٹر) سابق گورنر پنجاب چودھری محمد سرور نے کہا ہے کہ پاکستان میں مہنگائی، بیروزگاری اور غربت تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے اس سے انکار ممکن نہیں ہے، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے اعداد و شمار کو مسترد کرنے سے زمینی حقائق نہیں بدلیں گے اور نہ ہی فاقوں سے دوچار غریب شہریوں کو تسلی ملے گی، پہلے روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات بڑھ رہی تھیں اب آٹا روٹی کی قیمتیں بھی روزانہ کی بنیاد پر بڑھ رہی ہیں، مہنگائی، غربت اور بیروزگاری میں اضافہ کی بڑی وجہ مہنگی توانائی، سیاسی عدم استحکام، کرپشن، دہشت گردی اور سرخ فیتہ کلچر ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ کورونا، سیلاب اور جنگیں بیڈ گورننس کی ڈھال نہیں بن سکتیں، جب تک فنانشل مینجمنٹ کو بہتر نہیں بنایا جاتا، بہترین دماغوں کو پالیسی سازی کے مرکز میں داخل نہیں کیا جاتا تب تک یہ مسائل نہ صرف موجود رہیں گے بلکہ ان میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ انہوں (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

راولپنڈی، 3 منشیات سپلائر گرفتار، ساڑھے 5 کلو سے زائد چرس برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 3 منشیات سپلائر گرفتار کر کے ساڑھے 5 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق ایئرپورٹ پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 2 کلو 100 گرام چرس برآمد کی، بنی پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 804 گرام چرس برآمد کی، گوجر خان پولیس نے منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر 1 کلو 700 گرام چرس برآمد کر کے الگ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کراچی میں انسانی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی، 2 مبینہ ایجنٹ گرفتار

16 افراد تحویل میں، ایران اور عراق کے زمینی راستوں سے یورپ جانے کی کوشش

بھاری رقوم کے عوض سفری انتظامات کرنے کا الزام، ترجمان ایف آئی اے

کراچی (خصوصی رپورٹر) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کراچی نے انسانی اسمگلنگ اور غیر قانونی ہجرت میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو مبینہ ایجنٹوں کو گرفتار کر لیا، جبکہ یورپ جانے کی کوشش کرنے والے 16 افراد کو بھی تحویل میں لے لیا گیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ڈائریکٹر کراچی زون کی ہدایات پر شہر کے مختلف مقامات پر کارروائیاں کی گئیں، جن کے دوران گرفتار ہونے والے مبینہ ایجنٹوں کی شناخت بابر شہزاد اور محمد امتیاز ملک کے نام سے ہوئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق تحویل میں لیے گئے افراد ایران اور عراق کے زمینی راستوں کے ذریعے غیر قانونی طور پر یورپ جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس مقصد کے لیے استعمال ہونے والے راستے کو عام طور پر، "ڈنکی روٹ"، کہا جاتا ہے، جہاں غیر محفوظ سرحدی گزرگاہوں اور غیر قانونی سفری انتظامات کے با(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

راولپنڈی، 5 ملزمان گرفتار، شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے 5 ملزمان گرفتار کر کے شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے کارروائیاں کرتے ہوئے 5 ملزمان کو گرفتار کر کے 57 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا، ملزمان کے خلاف کارروائیاں تھانہ ریس کورس، چکلالہ، مندرہ اور روات کے علاقوں میں کی گئیں۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

پولیس کی کارروائیاں، منشیات فروش سمیت 5 ملزمان گرفتار

1470 گرام آئس، 1300 گرام چرس اور گٹکا برآمد ہوا، ترجمان

لاہور (خصوصی رپورٹر) ڈی آئی جی آپریشنز کی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے، شفیق آباد، لوئر مال اور زکی گیٹ پولیس کی کارروائیاں منشیات فروش سمیت 5 ملزمان گرفتار کر لیے گئے، مجموعی طور پر ملزمان کے قبضہ سے 1470 گرام آئس، 1300 گرام چرس اور گٹکا برآمد ہوا۔ ترجمان پولیس کے مطابق شفیق آباد پولیس نے کارروائی کے دوران ملزم فرمان کے قبضہ سے 520 گرام آئس برآمد کی، لوئر مال پولیس نے ریکارڈ یافتہ دو منشیات فروش عرفان اور عنصر کو دھر لیا، ملزمان کے قبضہ سے 1300 گرام چرس اور 500 گرام آئس برآمد ہوئی۔ زکی گیٹ پولیس نے کارروائی کرتے ملزم بلاول سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

نیلم، ڈائریکٹر جنرل سیاحت شاہد حسین کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر ملک مرتضیٰ کوٹورازم آفیسر جان شیر قدیمی یونیورسٹی بارے بریفنگ دے رہے ہیں

اسلام گڑھ، راجہ شبیر کاکڑوی کی جانب سے دیئے گئے عشائیے کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

نرسنگ طالبہ کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دینے کا حکم

انتظامات کی ہدایت، اجازت آئینی درخواست کے حتمی فیصلے سے مشروط ہو گی

کراچی (خصوصی رپورٹر) سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے نرسنگ کی طالبہ نصرت کو امتحان میں شرکت سے روکنے کے خلاف درخواست پر ڈاؤ یونیورسٹی کو طالبہ کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دینے اور ضروری انتظامات کرنے کا حکم دے دیا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل محمد نواز ڈاہری ایڈووکیٹ نے مؤقف اختیار کیا کہ تکنیکی وجوہات کی بنا پر طالبہ نصرت امتحان میں شرکت سے محروم ہو گئی ہیں، جس سے ان کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ طالبہ نے 2021 میں ڈاؤ یونیورسٹی کے چار سالہ بیچلر آف سائنس اِن نرسنگ پروگرام میں داخلہ لیا تھا، جو 2024 میں مکمل ہونا تھا۔ وہ اس سے قبل مضمون ڈویلپمنٹل سائیکالوجی کا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد: جسٹس یحییٰ آفریدی، چیف جسٹس آف پاکستان لیگل ایڈ سیل کا افتتاح کر رہے ہیں

ہائیکورٹ نے علیمہ خان کی نظربندی کیخلاف درخواست نمٹا دی

نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو جیل میں بنیادی سہولیات کی فراہمی پر 12 اکتوبر کو رپورٹ طلب

کپڑے، دوائیاں دیں، باہر جا کر کہا کچھ نہیں دیا، کھانے پینے کی اشیاء دینے کی اجازت نہیں دے سکتے، عدالت

لاہور (خصوصی رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پاکستان تحریک انصاف کی بہنوں کی نظربندی اور جیل میں بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے علیمہ خان کی نظربندی کے خلاف درخواست نمٹا دی جبکہ نورین نیازی اور عظمیٰ خان کو جیل میں بنیادی سہولیات دینے سے متعلق 12 اکتوبر کو رپورٹ طلب کرتے ہوئے قرار دیا کہ آپ کو کپڑے بھی دیئے، دوائیاں بھی دیں باہر جا کر آپ نے کہا کچھ نہیں دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان نے علیمہ خان کے بیٹے شاہ ریز اور عظمیٰ خان کی بیٹی سکینہ بی بی کی درخواستوں پر سماعت کی، درخواست گزاروں کی جانب سے وکیل رانا مدثر عمر پیش ہوئے۔ جسٹس عبہر گل خان نے ریمارکس دیئے کہ آپ کو کپڑے بھی دیئے، دوائیاں بھی دیں باہر جا کر آپ نے کہا کچھ نہیں دیا، وکیل نے کہا کہ یہ کہا تھا کہ عدالتی حکم (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت پنجاب اوقاف بورڈ کا اجلاس

سخت کارروائیوں کی بدولت مزارات پر رکھے کیش باکسز کی آمدن میں نمایاں اضافہ ہوا، صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور

بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا، ادارے میں کرپشن کے خلاف زیرو ٹالیرنس کی پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے، سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ

لاہور (خصوصی رپورٹر) صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور چوہدری شافع حسین کی زیر صدارت پنجاب اوقاف بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا۔ پیسک ہاؤس ڈیوس روڈ پر منعقدہ اجلاس میں 8 نکاتی ایجنڈا آئٹمز پر غور کیا گیا۔ محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام مزارات پر رکھے گئے کیش باکسز کی آمدن میں 100 فیصد اضافہ پر سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ اور ان کی ٹیم کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ بورڈ نے داتا دربار ہسپتال میں پرنسپل میڈیکل آفیسر اور سینئر میڈیکل آفیسر کی پوسٹوں کیلئے سروس رولز کی منظوری دی۔ بورڈ نے داتا دربار ہسپتال میں مفت ٹیسٹوں کی سہولت اور نرسنگ ہوسٹل کی پالیسیاں بھی منظور کر لیں۔ خاتم النبیین یونیورسٹی کے کانفرنس ہال کے استعمال کے حوالے سے فیس وصولی کی پالیسی بھی منظور کی گئی۔ پنجاب حکومت کے نوٹیفکیشن کے مطابق اوقاف آرگنائزیشن کے ملازمین کیلئے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)